Blind Bartimaeus

اندھا برتمائی

فرمودہ از

ریورنڈ ولیم میرئین برنہم

ناشرین

پاسٹر جاوید جارج، اینڈ ٹائم میسج بیلیورز منسٹری۔ پاکستان

We are thankful to Gospel Way Outreach ;Kaiapoi,

New Zealand. They have given us helping hand to publish the books.

Because this church has helped us to spread the End Time Message,

which was given to Brother William Marrion Branham

پیغام .... اندھا بر تلمائی

واعظ .... ریورنڈ ولیم میریئن برنہم

مقام .... ٹلسہ، اوکلاہوما۔ یو ایس اے

دن .... 30 مارچ 1960 بوقت شام

مترجم .... پاسٹر فاروق انجم

اشاعت .... اگست 2019

راولپنڈی۔ پاکستان

Blind Bartimaeus

اندھا برتمائی

E-1 ......؟......بخش دے خداوند کہ آج شام تیرا عظیم پاک روح بڑی قدرت کے ساتھ اترے، بڑے بڑے معجزات کرے، بیماروں کو شفا دے، اور جو تھکے ماندے راستہ میں ہیں، اُنہیں گھر کی طرف بلائے جو طوفان میں پناہ کی جگہ ہے۔ اور جو شکست کی راہ میں مارے مارے پھر رہے ہیں، آج شام واپس آ جائیں اور خدا سے صلح کر لیں۔ خداوند، یہ بخش دے۔

اور آج ہم جب یہاں سے رخصت ہوں، تو ہماری دعا ہے کہ ہمارے درمیان کچھ ایسا کر جو ہمارے لئے غیر معمولی ہو اور ہم یہ کہتے ہوئے گھروں کو جائیں جیسے وہ آدمی کہہ رہے تھے جو اماؤس کی راہ سے لوٹ کر آئے ''جب وہ راہ میں ہم سے باتیں کرتا تھا تو کیا ہمارے دل جوش سے نہ بھر گئے تھے؟'' کیونکہ ہم یہ سب کچھ اُس کے نام میں اور اُسی کی خاطر مانگتے ہیں۔ آمین۔ تشریف رکھئے۔ (شکریہ بھائی رائے)۔

E-2 ہم اِن خطوط پر دعا کرتے ہیں۔ ہماری دعاؤں پر جو اعتماد آپ رکھتے ہیں ہم اُس کی تعریف کرتے ہیں۔ ان میں سے کچھ پر مہر لگی ہوئی ہے۔ اور کچھ جو اُسی علاقے سے آئے ہیں جہاں میں ٹھہرا ہوا ہوں، اُن پر مہر نہیں لگی۔ اس لئے جتنی جلدی ممکن سکے ہم انہیں نمٹا دینا چاہتے ہیں۔

کل کی شام ہمارے لئے بہت شاندار تھی۔ کیا ایسا ہی نہیں؟ روح القدس نے ہمیں برکت دی۔

میں ساز ینہ کی جگہ پر دیکھ رہا تھا کہ لوگ سٹریچر اور چارپائیوں پر پڑے ہیں۔ اب بس اپنے ذہن میں بٹھا لیں کہ آپ کی تکلیف کی یہ آخری رات ہے۔ آج رات آپ درست ہو کر گھروں کو جائیں گے۔ آپ کو اپنے دل میں یہ ایمان رکھنا ہے۔ آپ کو مایوسی نہیں ہوگی۔ عام طور پر ہمیں وہی دیکھنے کو ملتا ہے

جسے دیکھنے کی ہم توقع کرتے ہیں۔

اگر میں اِس گہراؤ میں اتر کر آپ لوگوں کو وہاں سے نکال سکتا، اور آپ کو تندرست کر سکتا، تو میں بڑی خوشی کے ساتھ ایسا کرتا، لیکن میں ایسا کر نہیں سکتا۔ میں بھی اِس آدمی جیسا انسان ہوں۔ کاش میں ایسا کر سکتا۔ لیکن میں جانتا ہوں کہ ہمارا خداوند یہاں موجود ہے۔ اور وہی ہے جو آپ کو سٹریچر سے اٹھا سکتا اور تندرست کر کے گھر کو بھیج سکتا ہے۔ میں بھروسا رکھتا ہوں کہ وہ ایسا کرے گا۔ صرف اِن کو ہی نہیں، بلکہ سامعین کے درمیان جتنے بھی ہیں، سب کے لئے ایسا ہی کرے گا۔

E-3 آج شام بہت عمدہ سامعین، بہت اچھے لوگ بیٹھے ہیں۔ اور ہمارا بیش قیمت بھائی پہلے ہی کلامِ مقدّس سنا چکا ہے۔ اور میں آپ کے صرف چند منٹ لوں گا۔ جیسا کہ میں ہر رات منادی کرنے کی کوشش نہیں کرتا، میں صرف ایک منظر پیش کرتا ہوں جب تک کہ مجھے سامعین کے احساسات کا اندازہ نہ ہو جائے۔ مجھے یقین ہے کہ آپ میری بات کا مطلب سمجھ گئے ہوں گے۔

اور خداوند نے چاہا تو اتوار کی سہ پہر میں ''جب مادہ عقاب اپنے گھونسلے کو ہلاتی ہے اور اپنے بچوں کے اوپر منڈلاتی ہے'' کے مضمون پر بولوں گا۔ اتوار کی سہ پہر کو۔

E-4 اور آج شب، جب تک ہمیں مہربانی سے خبر نہ مل جائے .... یہ روحانی معاملہ ہے۔ میں آپ کو بطور انسان دیکھتا ہوں جیسا کہ میں خود بھی ہوں، لیکن آپ میں سے ہر ایک کے اندر ایک روح ہے۔ اور پھر جب روح القدس کا مسح آتا ہے، تو یہ تقریباً سانس کی مانند ہوتا ہے، اور آپ اسے اعتقادی یا بے اعتقادی کے مطابق محسوس کر سکتے ہیں۔ اب آپ کہیں گے ''بھائی برینہم، یہ نفسیات ہے''۔ شاید ایسا ہو۔ اگر ایسا ہے بھی، تو ہمارے خداوند نے اسے استعمال کیا تھا۔ ایک بار وہ ایک آدمی کے لئے دعا کرنے کی غرض سے اُسے شہر سے باہر لے گیا۔ ایک اَور موقع پر ایک گھر میں ایک لڑکی مری پڑی تھی۔ اور لوگ اُس پر بہت ماتم کر رہے تھے۔ اُسے نے لوگوں کو باہر نکال دیا، اور صرف اُس کے والدین، پطرس، یعقوب، یوحنا اور وہ خود اندر رہ گئے۔ اور اُس نے لڑکی کو مردوں میں سے زندہ کر دیا۔ دیکھئے، اِس میں کوئی بات ہے۔

اور آپ ہر کسی کو نظر آ رہے ہیں۔ آپ کی آنکھیں آپ کی روح کا دروازہ ہیں۔ آپ اِسے دیکھ سکتے ہیں، یہ تقریباً تمام دیگر حواس پر حکومت کرتی ہے۔ آپ کسی چیز کو چکھنے سے پہلے اُسے دیکھتے ہیں۔ کسی چیز کو سونگھنے سے پہلے اسے دیکھتے ہیں، چھوتے ہیں، وغیرہ۔ عام طور پر آنکھیں ہی روح کا دروازہ ہوتی ہیں۔ اور جب آپ دیکھ رہے ہوتے ہیں .... اور اگر آپ اسے اپنے لئے برکت بننے دیں، جب آپ اپنی آنکھوں سے دیکھ رہے ہوں، اپنے کانوں سے سن رہے ہوں، خداوند یسوع لوگوں کے بیچ پھر رہا ہو اور وہی کام کر رہا ہو جو پہلے کرتا تھا، تب آپ حقیقی ایمان لا سکتے ہیں۔

E-5 آپ اُسے جسمانی صورت میں نہیں دیکھ سکیں گے جب تک کہ قیامتِ عام کا روز نہیں آتا۔ تب ہم اُسے دیکھیں گے۔ تب ہم اُسے اُسی طرح جانیں گے جیسے ہم جانے گئے ہیں، اور اُسے ویسا ہی دیکھیں گے جیسا وہ ہے۔ اور ہم سب اُسی وقت، اُسی گھڑی کا انتظار کر رہے ہیں، اُس کی راہ دیکھ رہے ہیں۔ اُس وقت تک اُس کا روح یہاں موجود ہے۔ اور کلیسیا مسلسل اُس کی مانند بنتی جا رہی ہے۔

لوتھر کے زمانہ میں پہلی عظیم اصلاح کے وقت کلیسیا کو بہت وسعت حاصل ہوئی۔ لوتھر کے زمانہ میں بھی روح القدس جنبش کر رہا تھا۔ پھر یہ اقلیت کے درمیان اترا جب جان ویسلی تقدیس کا پیغام لے کر آیا، جسے اُس نے فضل کے دوسرے کام کا نام دیا۔

اور پھر پنتی کوست کا زمانہ آ گیا، نعمتوں کی بحالی آئی، اور یہ اور زیادہ سکڑ گئی۔ اور یہ اب تک مسلسل سکڑتی جا رہی ہے حتیٰ کہ کلیسیا اور مسیح ایک ہو جائیں گے۔ جب ایسا ہو گا تب خداوند کی آمد ہو گی، اور پھر وہ سب زندہ کئے جائیں گے جو مسیح میں سو گئے ہیں، یعنی لوتھرن، میتھوڈسٹ، بپٹسٹ، پریسبٹیرین، وہ سب جنہوں نے اُس کا روح حاصل کیا زندہ ہو جائیں گے اور ہوا میں اُس کا استقبال کریں گے۔ خدا وہ وقت ہمیں عطا کرے۔ اے خداوند یسوع، آ۔

E-6 یہ بات میرے ذہن میں ہے، اور مجھے کہہ دینی چاہئے۔ کچھ عرصہ پہلے اِس طرح کا معاملہ میرے سامنے آیا۔ میں کسی دوسرے شہر میں تھا۔ ہم اوہائیو میں کسی جگہ عبادات کر رہے تھے

(میں جگہ کے بارے میں ٹھیک طرح سے یاد نہیں کر پا رہا)۔عبادات بہت عظیم ہو رہی تھیں،اتنی کہ میں قیام کے لئے شہر سے باہر ایک چھوٹے سے ہوٹل میں چلا گیا۔

سڑک کے دوسری طرف ایک چھوٹا ساڈنکارڈ ریسٹورنٹ تھا۔نہایت شائستہ،صاف ستھری اور مسیحی دکھائی دینے والی ایک عورت وہاں کام کرتی تھی۔میں تقریباً تین دن سے روزہ سے تھا۔اور بھائی عبادت میں چلے گئے تھے۔مجھے اُس اتوار کی سہ پہر کلام پیش کرنا تھا۔مجھے شفائیہ عبادت نہیں لینا تھی۔مجھے کافی بھوک لگی تھی، اِس لئے میں نے سوچا''میں اِس چھوٹے ریسٹورنٹ میں جاتا ہوں''۔لیکن اتوار کا دن تھا اور وہ لوگ اِسے بند کر کے گرجا گھر جا چکے تھے۔لیکن سڑک کے پار ایک فلنگ سٹیشن اور ایک عام سا امریکن ریسٹورنٹ،اور سینڈوچ کی چھوٹی سی دکان تھی۔

E-7 (یہ بیان کرنا ہولناک ہے،مگر یہ سچائی ہے)۔جب میں اندر گیا تو ایک پولیس والا کھڑا تھا ،جو تقریباً میری ہی عمر کا تھا،اور یقیناً شادی شدہ بھی تھا،اُس کا بازو ایک عورت کے گرد تھا،اور ایک جوئے والی مشین چلا رہا تھا۔اوہائیو میں جوئے ممنوع ہے۔اور وہ وہاں جوئے کھیل رہا تھا۔میں نے سوچا ''اچھا،تو قانون......''

میں نے پیچھے مڑ کر دیکھا،تو کچھ لڑکے نظر آئے جن کے بال گردنوں تک لمبے،طویل جیکٹیں اور سرینوں تک کھنچے ہوئے لباس پہنے نظر آئے۔اور اُن میں سے ایک لڑکا اپنا بازو ایک سولہ سالہ ملازمہ کے گرد حمائل کئے ہوئے تھا،حالانکہ یہ اُن کے لئے جائز نہ تھا۔میں نے سوچا''اوہ، خدایا رحم کر......''

اور پھر میں نے اپنی دائیں طرف دیکھا تو گرمی کے موسم میں ایک آدمی بڑا سا سرکاری اوور کوٹ پہنے ہوئے تھا،بڑا سا سرمئی رنگ کا مفلر اُس کے گلے میں لپٹا تھا،اُس کے ساتھ ایک اور آدمی بیٹھا تھا،اور اُس کے ساتھ ایک عمر رسیدہ عورت بیٹھی تھی،اتنی عمر رسیدہ کہ میری دادی کی ہم عمر لگتی تھی۔ اور اُس نے اپنے چہرے پر رنگ روغن لگا رکھے تھے،آپ اِن چیزوں کو جو بھی نام دیتے ہیں،چھوٹی سیاہ......میں اِسے ہر بار غلط ہی کہتا ہوں۔آپ اِسے کس نام سے پکارتے ہیں؟ یہ ایسی چیز......

البتہ جو کچھ بھی ہے، یہ مسیحیوں کا وطیرہ نہیں، اتنی بات تو یقینی ہے۔

E-8 میں ایک مشنری ہوں۔ یہ غیر قوموں والا وصف ہے۔ یہ عین سچائی ہے۔ پنتی کاسٹل لوگ ایسا نہیں کرتے تھے، لیکن پھر پتہ نہیں ان کو کیا ہوا۔ وہ اپنے بال نہیں کاٹتے تھے، لیکن پھر نہ جانے ان کو کیا ہوا۔ کسی نے رکاوٹی سلاخ گرادی۔ ہم ایک گیت گایا کرتے تھے۔ ایک پرانا میتھوڈسٹ خادم یہ گایا کرتا تھا:

ہم نے سلاخوں کو گرادیا
ہم نے سلاخوں کو گرادیا
ہم نے گناہ سے سمجھوتہ کرلیا
ہم نے سلاخوں کو گرادیا
بھیڑیں باہر نکل گئیں
لیکن بکریاں کیسے اندر آ گئیں؟
جواب یہ ہے کہ تم نے سلاخوں کو گرادیا

E-9 وہ بیچاری، جس کے بال نیلے رنگ کے دکھائی دے رہے تھے وہاں بیٹھی تھی۔ اُس نے لباس بہت کم لمبائی کا پہن رکھا تھا، ایسا کہ شرم کے مارے کوئی آدمی اُسے پہن نہیں سکتا۔ اُس نے شراب پی رکھی تھی۔ میں نے اردگرد دیکھا اور سوچا ''اوہ، خدا رحم کرے''۔ میں نے سوچا ''اے خدا، تو جو پاک اور راستباز ہے، تو کیونکر یہ سب کچھ دیکھ سکتا ہے؟ ایسا لگتا ہے کہ تو ایسی چیزوں کو پھٹک ڈالے گا۔ کیا میری چھوٹی چھوٹی بیٹیاں سارہ اور ربیکا بڑی ہو کر اِس طرح کی ہوں گی؟''

اور دو آدمی معذرت کر کے وہاں سے چلے گئے۔ وہ تھوڑی دیر بعد آنے کا کہہ کر گئے۔ اور میں وہاں کھڑا اُس عورت کو دیکھے جا رہا تھا، اور اپنے پورے دل و ذہن سے اُس پر تنقید کر رہا تھا، اور دل میں سوچ رہا تھا ''کتنی خوفناک چیز ہے''۔

لیکن بہت دفعہ ہمیں ایسا نہیں کرنا چاہئے۔ ہم نہیں جانتے کہ کہانی کے اندر کیا ہے۔ اور

یہاں ایسا ہی ہوا، خدا نے عین اُسی جگہ مجھے سبق سکھایا۔

E-10 میں دروازے سے واپس ہو گیا۔ کسی چیز نے کہا ''پیچھے چل''۔ اور جب میں دعا کرنے کے لئے گھٹنوں کے بل جھکا، تو میں نے نگاہ کی اور رویا میں دیکھا کہ دنیا گھوم رہی ہے اور اس کے گرد قرمزی رنگ کا چھڑکاؤ کیا ہوا ہے۔ اور میں نے خود کو دیکھا کہ میں اکیلا ہی زمین کے اوپر کھڑا ہوں۔ اور ہر بار جب میں کوئی غلط کام کرتا، تو میرے گناہ اوپر خدا کی طرف جانا شروع کر دیتے، لیکن یسوع میرا محافظ بن کر میرے گناہوں کو خدا تک پہنچنے سے روک رہا تھا۔ اور ہر دفعہ جب میں کوئی غلط کام کرتا تو میرے گناہ خدا کی طرف جاتے۔ اور پھر یسوع اُن کو دبوچ لیتا اور میں دیکھتا کہ اُس کے گالوں پر اُس کے آنسو بہتے نظر آتے اور اُس کے چہرے پر سے خون بہہ نکلتا، اور وہ اوپر دیکھتا اور کہتا ''باپ، وہ نہیں جانتا کہ وہ کیا کر رہا ہے۔ اُسے معاف کر دے''۔ اور اِسی طرح ہوتا جا رہا تھا۔

اور میں نے سوچا ''کیا میرے گناہ ایسا کر رہے ہیں؟'' اور میں اُس کے قریب چلا گیا، غور سے دیکھا، اور ایک کتاب کھلی پڑی تھی۔ اور اُس میں میرے گناہ بہت زیادہ تھے۔ میں نے کہا ''پیارے خداوند یسوع، آپ کا مطلب ہے کہ میرے گناہ آپ کو زخمی کر رہے ہیں، اور آپ کی آنکھوں میں آنسو آتے ہیں، اور چہرے سے خون بہتا ہے؟''

اُس نے کہا ''ایسا ہی ہے''۔

میں نے کہا ''مجھے معاف کر دیجئے''۔

اور اُس نے اپنے پہلو کو چھوا، کتاب میں لکھا ''معاف کر دیا گیا'' اور اُسے اپنے پیچھے پھینک دیا۔

میں نے کہا ''میں ہمیشہ آپ کا شکر گذار رہوں گا''۔

اور پھر اُس نے کہا ''میں تجھے معاف کر رہا ہوں، لیکن تو اُس عورت کو مجرم ٹھہرانا چاہتا ہے''۔ اور جب اُس نے یہ کہا تب میں پیچھے دوبارہ اُس عورت کو دیکھ رہا تھا۔

E-11 میں اُدھر کو چل پڑا جہاں وہ عورت بیٹھی تھی۔ میں نے کہا ''کیسے مزاج ہیں آپ کے؟'' وہ

بے تحاشا شراب پی رہی تھی۔اُس نے اوپر میری طرف دیکھا اور کہا ’’آپ کیسے ہیں؟‘‘

میں نے کہا ’’کیا میں یہاں بیٹھ سکتا ہوں؟‘‘

اُس نے کہا ’’میرے پاس ساتھی موجود ہیں‘‘۔

میں نے کہا ’’میں اُس طرح نہیں۔ میں بس آپ کو کچھ بتانا چاہتا ہوں‘‘۔

میں بیٹھ گیا اور اُسے بتایا............ میں نے اُسے دیکھا اور وہ رو رہی تھی۔ میں نے کہا ’’کیا آپ شرمندہ نہیں ہیں؟‘‘

وہ بولی ’’آپ کون ہیں؟ کیا آپ وہ خادم ہیں جو یہاں اسلحہ خانہ میں رہتا ہے؟‘‘

میں نے کہا ’’جی خاتون۔ میں برادر برنہم ہوں‘‘۔

اُس نے کہا ’’بھائی برنہم، میں آپ کا سامنا کرتے ہوئے شرمسار ہوں۔ میرے والد میتھوڈسٹ خادم تھے۔ میری دو بیٹیاں ہیں۔اُن میں سے ایک تو نامور مسیحی ہے۔ دوسری سنڈے سکول ٹیچر ہے‘‘۔اور اُس نے اپنے شرابی خاوند کی کہانی سنائی، اور یہ کہ اُس نے کیسے آغاز کیا۔ اُس نے کہا ’’میرے لئے کوئی امید نہیں ہے‘‘۔

میں نے کہا ’’اگر آپ کے لئے کوئی امید نہیں ہے تو خدا نے مجھے یہ رویا کیوں دکھائی ہے؟‘‘ وہیں میں نے اُس کا ہاتھ پکڑا اور دکان کے پاس ہی گھٹنوں کے بل ہو گیا، اور اُسی کمرے میں خداوند یسوع کی طرف اُس کی راہنمائی کی۔

جب میں اٹھا تو پولیس والا بھی وہیں کھڑا تھا اور پیچھے ہی وہ لڑکی بھی کھڑی رو رہی تھی، فرق پیدا ہو چکا تھا۔ آپ سمجھ گئے، کہ ہمیں چیزوں کو ویسے ہی دیکھنا چاہئے جیسے وہ ہیں؟ ہمیں علم نہیں ہوتا کہ کہانی کے پیچھے کیا پوشیدہ ہے۔

E-12 آیئے اب مقدّس لوقا کی انجیل، 18 باب کی 38 آیت پر چلیں۔ میں اِسے تلاوت کرنا اور تھوڑی دیر گفتگو کرنا چاہوں گا، پیشتر اِس کے کہ ہم بیماروں کے لئے دعا کریں۔

اور وہ یہ کہہ کر چلّایا کہ اے یسوع، ابنِ داؤد، مجھ پر رحم کر۔

ہمارا منظر 33 ء م میں یریحو شہر کے شمالی دروازے پر ظاہر ہوتا ہے۔ یہ ایک سرد صبح ہوگی۔ وہ آج دیر سے آیا تھا۔ وہ ساری رات خواب دیکھتا رہا ہوگا کہ وہ دیکھ سکتا ہے۔ وہ دیر سے اٹھا اور اپنی اُس جگہ کی طرف چلا جہاں پر وہ بھیک مانگتا تھا۔ اوہ، اُس دن اور بھی بہت سے بھکاری تھے۔ اگر وہ صبح جلدی دروازے پر نہ پہنچتے جب لوگ کاروبار کی غرض سے شہر میں داخل ہوتے تھے، اِس لئے کہ اُنہیں کسی آدمی کو پکڑنا ہوتا تھا۔ شاید وہ ایک دن میں کسی بھکاری کو ایک سکہ دینے کی ہی توفیق رکھتے ہوں۔

مگر ایسا لگتا ہے کہ وہ سب اندر جا چکے تھے اور وہ اکیلا رہ گیا تھا۔ اُسے سڑک پر کسی کی آواز سنائی نہ دے رہی تھی۔ اُسے کسی کے آنے کی آواز سنائی دی۔ کوئی بھی نہیں آ رہا تھا۔ پس وہ چلا اور ایک پتھر لے کر اُس پر بیٹھ گیا۔ اور وہ رات کے بارے سوچنے لگا جب وہ خواب دیکھ رہا تھا۔ پھر اُسے یاد آیا کہ فلسطین کی گرم دھوپ نے اُسے اُس کے پھٹے پرانے چوغہ میں اُسے حدت پہنچانا شروع کر دی تھی، کیونکہ وہ سائے سے ہٹ کر دیوار کے پاس اِس پتھر پر بیٹھا تھا۔ اور اُس نے اپنا جھرّیوں بھرا چہرہ زمین کی طرف کر لیا تھا۔

E-13 وہ کچھ اِس طرح کی باتیں سوچ رہا ہوگا۔ اُس کا ذہن کئی سال پیچھے اسی یریحو کی پہاڑی کے پاس چلا گیا، جب وہ چھوٹا لڑکا تھا اور دیکھ سکتا تھا۔ اور اُسے بھاگتے ہوئے پہاڑی کے اوپر چڑھنا اور اترنا، اور موسم بہار کے آغاز میں زرد پھول جمع کرنا، اور پہاڑی کے پاس لیٹ جانا اور نیلگوں آسمان کی دمک کو تکنا اور سفید بادلوں کو بھاگتے دیکھنا کتنا پسند تھا۔ یہ کتنی خوبصورت دنیا تھی۔

اور اب وہ بوڑھا ہو گیا تھا، سب کچھ جاتا رہا، اور اب وہ نابینا اور اپنی روزی کے لئے بھیک مانگتا تھا۔ ایسے لگتا تھا کہ فطرت اُس کے لئے کتنی ستم گر ہو گئی تھی۔ اور جب وہ یہ سوچ رہا تھا تو اُسے یاد آیا کہ اُس کی ماں اُسے پہاڑی کے پاس سے کس طرح بلایا کرتی تھی۔ وہ اُسے تقریباً دوپہر دو بجے بلایا کرتی تھی۔ اور جب وہ دوپہر کا کھانا کھا چکتا تو وہ اُس برآمدے میں بیٹھ جاتی جس کا رخ دریائے یردن کی طرف تھا، اور اُسے اپنے بازوؤں میں لے لیتی، اور اُس کے یہودیوں کی طرز کے

سیاہ بالوں کو سنوارتی، اور اُسے چومتے ہوئے کہتی، ''برتلمائی، تم پوری دنیا میں سب سے پیارے بچے ہو۔ میں نہایت خوش ہوں کہ تم میرے بیٹے ہو''۔ اور وہ کس طرح اُس کے خوبصورت گالوں اور بڑی بڑی بھوری آنکھوں کو دیکھتا جب وہ اُس پر مسکرا رہی ہوتیں، جب وہ اپنے بیٹے کو گلے لگاتی، اپنے گالوں کے ساتھ لگاتی اور اُسے چومتی تھی، اور............

E-14 اور اِس سے پہلے کہ ماں اُسے سلا دیتی، وہ کیونکر اُس سے کہانیاں سننا پسند کرتا تھا۔ اُس کی پسندیدہ کہانیوں میں سے ایک چھوٹے لڑکے کی کہانی تھی۔

ایک بار بائبل کے زمانہ میں .... وہ اُسے قدرت سے معمور ایک عظیم نبی کی کہانی سناتی تھی جس کا نام الیشع تھا، جو ایلیاہ کا چوغہ پہنتا تھا، اور اُس پر اُس کی روح کا دوگنا تھا۔ یہ شخص خدا کا کس قدر عظیم خادم تھا، خدا کس طرح اُس کی دعاؤں کو عزت دیتا تھا، اور جو اُسے عزت دیتے تھے اُن کو کس طرح عزت دیتا تھا۔

اور کسی شہر سے اُس کا گزر ہوتا تھا جہاں ایک عظیم عورت رہتی تھی (وہ عبرانی نہ تھی بلکہ شونیمی تھی)، لیکن وہ اُس کی عزت کرتی تھی کیونکہ وہ عظیم مردِ خدا تھا۔ وہ خدا پر ایمان رکھتی تھی۔ اور وہ اُسے خاطر خدمت کے بارے بتاتی، کہ وہ عظیم عورت اُس نبی کو روک لیتی کہ وہ اُس کے اور اُس کے خاوند کے ساتھ کھانا کھائے۔

ایک دن اُس نے اپنے خاوند سے کہا ''یہ آدمی جو یہاں آتا ہے اور ہمارے ساتھ کھانا کھاتا ہے، اور دعا کرنے کے لئے کوہِ کرمل کے غار میں جاتا ہے، میرا خیال ہے کہ یہ خدا پرست، مقدس آدمی، اور عظیم مردِ خدا ہے۔ میں سوچ رہی ہوں کہ ہمیں اُس کے لئے کچھ اور بھی کرنا چاہیے۔ میں تیری منت کرتی ہوں کہ ہم اپنے گھر کی ایک طرف اُس کے لئے چھوٹا سا کمرہ بنا دیں۔ شاید وہ ہر بار اندر آ کر ہمارے ساتھ کھانا کھانے سے پریشان ہوتا ہو۔ اس لئے ہم اُس کے لئے ایک چھوٹی میز، ہاتھ دھونے کے لئے پانی کا برتن، ایک شمعدان، ایک چارپائی اور ایک کرسی رکھ دیں تاکہ جب وہ آئے تو تازہ دم ہو لیا کرے۔

E-15 اور جب وہ عظیم نبی آیا اور یہ سب دیکھا، تو اُس کی روح نے برکت پائی یہ دیکھ کر کہ اُسے خدا سے اِس قدر محبت ہے کہ اُس کے خادم کی عزت کرتی ہے۔ تب نبی نے اپنے خادم جیحازی سے کہا ''جا اور اِس عورت سے پوچھ کہ کیا میں سپہ سالار سے اُس کی سفارش کروں، میں اُس کے لئے کیا کرسکتا ہوں''۔ نوکر واپس آیا اور بولا ''نہیں، وہ کہتی ہے کہ میں تو اپنے ہی لوگوں میں رہتی ہوں، اور مجھے کسی چیز کی ضرورت نہیں۔ آپ کا بے حد شکریہ''۔

مگر جیحازی نے کہا ''اُس کا خاوند بوڑھا ہے اور اُن کے کوئی بچہ نہیں''۔ پس یہ بات ہوسکتی تھی جس کے لئے خدا نبی کو رویا دیتا۔

تب اُس نے کہا ''اُسے دروازے تک بلا لا''۔ اور جب وہ دروازے پر کھڑی تھی، عمر رسیدہ نبی اٹھ کھڑا ہوا اور بولا ''خداوند یوں فرماتا ہے، کہ موسمِ بہار تک تیرے ہاں بیٹا ہوگا''۔ تو بھی اُس عورت نے یہ نہ سوچا کہ یہ کس طرح ممکن ہوگا، لیکن مقررہ وقت پر اُس کے ہاں ایک خوبصورت بیٹا پیدا ہوا۔ وہ اپنے چھوٹے سے بچے سے کس قدر پیار کرتی ہوگی۔

E-16 میں اُسے کہتے سن سکتا ہوں، ''برتلمائی، چھوٹے بیٹے اور بیٹیاں کسی خاندان کے لئے برکت ہوتے ہیں۔ اِس میں یہ خوبی بھی ہوتی ہے جس سے خاندان آپس میں جڑا رہتا ہے۔ تم سمجھ سکتے ہو برتلمائی، کہ اُس تنہا عورت کو خدا نے وہ چھوٹا سا بچہ دیا۔ اور خدا نے مجھے اور تمہارے باپ کو برتلمائی دیا۔ اب تم اِس گھر میں ہمارے لئے چھوٹا سا خزانہ ہو۔ ہم تم سے بہت پیار کرتے ہیں''۔ اور وہ اپنے چھوٹے بازو ماں کی گردن کے گرد لپیٹ دیتا ہوگا اور اُسے گلے لگاتا ہوگا۔

اور اب وہ جھُرّیوں بھرا اور بوڑھا ہو چکا تھا۔ اور اُس کی ماں کو فوت ہوئے برسوں گزر گئے تھے۔ تب وہ اُسے کہانی سنایا کرتی تھی کہ وہ چھوٹا سا لڑکا کس طرح اپنے باپ کے نقشِ قدم پر چلنا چاہتا تھا، وہ کہتی ''برتلمائی، بالکل تمہاری طرح''۔ وہ باہر کھیتوں میں جاتا...... اور ایک دن تقریباً دوپہر کا وقت تھا، فلسطین کی گرم دوپہر۔ اور اُس کے سر میں شاید دھوپ کا اثر ہوگیا، اِس لئے کہ وہ چلاّ اُٹھا ''میرا سر، میرا سر......''۔

اُس کے باپ نے اُسے گھر بھیج دیا۔اور وہ دوپہر کا سارا وقت اپنی ماں کی گود میں پڑا رہا اور آخر فوت ہو گیا۔لیکن خدا نے اُس عورت کے ساتھ کیسا برتاؤ کیا۔اُس نے اُسے اٹھایا اور اُسی چھوٹے کمرے میں گئی اور اُسی پلنگ پر لٹا دیا جہاں نبی (خدا کا نمائندہ) لیٹتا تھا۔

E-17 وہ ایک خچر پر سوار ہوئی اور کوہِ کرمل کو گئی۔نبی نہیں جانتا تھا کہ اُسے کیا تکلیف پہنچی ہے۔ اُس نے جیحازی کو بھیجا اور کہا ''جا اور معلوم کر کہ شونیمی کا کیا مسئلہ ہے۔اُس کا دل غم سے بھرا ہے اور خدا نے یہ مجھ سے پوشیدہ رکھا''۔خدا اپنے نبیوں کو ہر بات نہیں بتاتا۔وہ اپنے خادموں کو اتنی بات ہی بتاتا ہے جتنی وہ چاہتا ہے کہ وہ جانیں،اس کے علاوہ کچھ نہیں۔سمجھ گئے آپ؟ وہ خدا کو مجبور نہیں کر سکتے کہ وہ اُنہیں کچھ بتائے۔خدا فقط وہی کہتا ہے جو کچھ وہ کہنا چاہتا ہو۔پھر خادم ایلیاہ کی لاٹھی لے کر گیا اور بچے کے اوپر رکھی،لیکن عورت کھڑی رہی۔وہ جانتی تھی کہ خدا اُس نبی کے اندر ہے،اور اُس نے کہا ''میں تجھے نہیں چھوڑوں گی''۔وہ جاننا چاہتی تھی کہ خدا نے آخر کیوں اُسے بیٹا دیا اور پھر لے لیا۔لیکن آپ دیکھتے ہیں کہ سب چیزیں مل کر خدا سے محبت رکھنے والوں کے لئے بھلائی پیدا کرتی ہیں۔

وہ برتلمائی کو یہ اسباق سکھایا کرتی تھی۔تب اُس نے رُک کر سوچا ہوگا ''اِس میں کیا بھلائی ہے کہ میں نابینا ہوں؟'' لیکن بلاشبہ ماں سچی ہی تھی۔

E-18 اُس نے پھر اپنے خواب کو یاد کرنا شروع کر دیا۔اور تھوڑی دیر بعد اُس نے دوبارہ سوچنا شروع کر دیا ''اب،تم جانتے ہو کہ الیشع اُس کمرے میں گیا،اُس کے کمرے میں اِدھر سے اُدھر چلتا رہا،اور مردہ بچے کے جسم کے اوپر لیٹ گیا،اور لڑکے نے سات بار چھینکا اور زندہ ہو گیا''۔اوہ،اُس کی ننھی آنکھیں کتنی چمک رہی ہوں گی،اور اُس نے کہا ہوگا ''اماں،کیا خدا آج بھی زندہ ہے؟''

''ہاں،ہاں۔وہ آج بھی اِن یہودیہ کی پہاڑیوں میں زندہ ہے۔وہ اپنے لوگوں کے چوگرد موجود ہے۔وہ اُنہیں کبھی نہیں چھوڑتا۔یہ گھنٹیاں اُس کے دل میں بج رہی تھیں۔وہ تمام رات اپنی بینائی کے واپس مل جانے کا خواب دیکھتا رہا تھا۔اُس نے سوچا ''اگر میں خزاں کے پتوں کو

گرتے دیکھ سکوں تو یہاں کتنا جلالی سماں ہوگا۔ اگر میں ایک بار پھر اپنے ارد گرد دیکھ سکوں۔ (اندھا پن ایک ہولناک چیز ہے۔ تمام دنیا، یعنی دکھائی دینے والی دنیا آپ کے لئے پنہاں ہو جاتی ہے)۔

E-19 اور وہاں بیٹھے بیٹھے اُس نے ایک اَور کہانی کے بارے سوچنا شروع کر دیا۔ اُس کی ماں برآمدے میں بیٹھی تھی جس کا رُخ یردن کی طرف تھا، اور وہ کہہ رہی تھی، ''برتلمائی، عین وہاں نیچے، نصف میل سے بھی کم دُوری پر، گھاٹ سے نیچے، اپریل کے مہینے میں جب تمام برف پگھل جاتی ہے اور دریا وادی میں طغیانی پر تھا، خدا اپنے لوگوں کو دریا کی دوسری طرف لے آیا، اور پھر اِس میں راستہ بنا کر اُنہیں یردن کے پار خشک زمین پر لے آیا۔

وہ اِن کہانیوں کو سوچتا رہتا ہوگا۔ اُس نے سوچا ہوگا ''اوہ، مگر افسوس کہ اُس عظیم خدا کو اب کیا ہو گیا ہے؟'' ہمارا کاہن کہتا ہے کہ معجزات کے دن گزر گئے ہیں۔ اب وہ باتیں وقوع پذیر نہیں ہوسکتیں''۔

یہی مشکل آج بھی ہے۔ ہمارے پاس یہ تو بہت ہے کہ خدا ''جو کچھ تھا'' مگر ''اب نہیں ہے''۔ بائبل کہتی ہے کہ خدا کل، آج، اور ابد تک یکساں ہے، جتنا وہ آج خدا ہے ایسا ہی اُس وقت بھی تھا، اور وہ ہمیشہ خدا ہوگا۔ اگر وہ پہلے کبھی خدا تھا تو وہ ہمیشہ خدا ہی ہوگا۔ وہ مر نہیں سکتا۔ وہ بوڑھا نہیں ہوسکتا۔ وہ اپنا ذہن تبدیل نہیں کرسکتا۔ وہ ان چیزوں کے بارے میں نئے فیصلے نہیں کرسکتا جن کے بارے میں وہ پہلے ہی فیصلے کر چکا ہے۔ اُس کا پہلا فیصلہ درست تھا تو وہ ہمیشہ درست ہی رہے گا، ورنہ جب اُس نے فیصلہ کیا تھا تب ہی سے غلط تھا۔ سمجھے آپ؟ اُسے اپنے پہلے فیصلے پر قائم رہنا ہو گا۔ وہ کامل اور لامحدود ہے اور بدل نہیں سکتا۔ یہ تسلی ہمیں اپنے اندر رکھنی چاہئے۔ کوئی بھی شخص جو خدا کا متلاشی ہے اُس کے دل میں یہ پختہ تسلی ہونی چاہئے کہ خدا تبدیل نہیں ہوسکتا۔

E-20 میں کوئی ایسی بات کہہ سکتا ہوں جس پر مجھے معذرت کرنا پڑے۔ میں غلطی کرسکتا تھا۔ لیکن خدا ایسی بات نہیں کرسکتا۔ وہ کامل ہے۔ وہ لامحدود ہے۔ ہم محدود ہیں۔ ہم سے کوئی بھی غلطی ہوسکتی ہے، لیکن خدا سے نہیں ہوسکتی۔ اگر اُسے کبھی کسی موقع پر پکارا گیا کہ کسی شخص کو شفا دے، اور اگر اُس

نے اُن کے ایمان کے مطابق اُس شخص کو شفا دی، تو اگلی بار اگر اُسے پکارا جائے گا تو اُس دوسرے شخص کو بھی اُسے شفا دینا ہو گی، پھر اُس کے بعد والے کو بھی، اور ہر اُس شخص کو جو اُس کے پاس آئے گا۔ اگر اُسے کسی موقع پر پکارا جائے کہ کسی شخص کو بچائے، اور وہ اُس کے ایمان کے مطابق اُسے بچائے، تو جب بھی اُسے ایمان کے ساتھ پکارا جائے گا، اُسے اُس شخص کو بچانا ہو گا۔ یہ درست ہے۔

اور یاد رکھئے کہ جب خدا آپ کو بلاتا ہے تو آپ مبارک ہیں، جب آپ محسوس کرتے ہیں کہ خدا آپ کو بلا رہا ہے، اِس لئے کہ ''کوئی میرے پاس اُس وقت تک نہیں آتا جب تک میرا باپ اُسے نہ بلائے''۔ یہ خدا ہے جو آپ کے دل کے دروازے پر دستک دے رہا ہوتا ہے۔ اگر وہ دستک نہ دیتا تو کیا ہوتا؟ ذرا سوچئے۔ یہ کتنی ہولناک بات ہوتی۔ لیکن خدا ہر کسی کو موقع دیتا ہے۔ آپ خود اسے رد کرتے ہیں۔

E-21 جب برتلمائی وہاں بیٹھا تھا تو اچانک اُسے کسی خچر کے سموں کی آواز سنائی دی جو چکنے پتھروں کی سڑک پر یروشلم کی طرف سے آ رہا تھا۔ اُس نے سوچا ''اوہ، کوئی امیر آدمی آ رہا ہے''۔ اُس وقت سفر کرنے کے یہی طریقے تھے، پیدل یا گدھے پر۔ صرف امیر لوگ ہی خچر پر سواری کر سکتے تھے۔ شاید اُس نے کہا ہو گا ''یہ ایسا مقام ہونا چاہئے جہاں سے مجھے خیرات مل سکتی ہے''۔ پس وہ بازو پیچھے کر کے سڑک کی طرف یہ کہتے ہوئے لپکا ہو گا ''مجھ پر رحم کرو۔ میں نابینا ہوں۔ آج میں دیر تک سویا رہا۔ میرے پاس کوئی پیسہ نہیں۔ میرے گھر میں سردی سے بچاؤ کے لئے لکڑی نہیں، نہ مٹکے میں آٹا ہے۔ کیا آپ میری مدد کریں گے؟''

اور خادم نے اپنا خچر روکا ہو گا، اور اُسے بڑی کرخت آواز سنائی دی ہو گی ''بھکاری، میرے راستے سے ہٹ جا۔ میں خداوند کا خادم ہوں۔ میں یروشلم کا کاہن ہوں۔ آج یہاں ایک دیوانہ، ایک نام نہاد نبی آیا ہوا ہے جو شفائیہ عبادت کرانے جا رہا ہے۔ میرے آگے سے ہٹ جا۔ آج ہم یہاں خادموں کی مجلس جمع کرنے والے ہیں تاکہ دیکھیں کہ آیا ہمارے شہر میں کوئی ایسی بات واقع

ہوتی ہے۔ہم ان میں سے کسی کو یہاں دیکھنا نہیں چاہتے۔ ہمارے ہاں تو کوئی ایسی چیز نہیں ہے۔تم کیا کروگے؟ بھکاری، میرے آگے سے ہٹ جاؤ۔ مجھے اپنے راستہ پر چلتے رہنا ہے"۔اور خچر آگے بڑھ گیا ہوگا۔

E-22 برتلمائی واپس آن بیٹھا ہوگا۔اب سورج اور بلند ہو گیا تھا اور دیوار کا سایہ پیچھے ہٹ چکا تھا ،اوراُس نے دروازے کے پاس کوئی پتھر تلاش کرلیا ہوگا،اُن پتھروں کو چھوتے ہوئے جوگری ہوئی دیواروں کے یہاں پڑے تھے۔وہ اس پتھر پر بیٹھ گیا،اوراُس نے سوچا "میں کون سا خواب دیکھا رہا تھا؟ اپنے لڑکپن کا جب میں دیکھنے کے قابل تھا۔جب میں چھوٹا لڑکا تھا۔میں عظیم یہواہ خدا کے بارے میں سوچ رہا تھا جو کبھی تھا۔اوہ، یقیناً خدا کا خادم اِس طرح کے عمل کا حامل نہیں ہوگا۔وہ مجھے ایک نبی کے بارے کیا کہہ رہا تھا؟ میرا خیال ہے کہ میں یہ سمجھ نہیں سکا"۔وہ بیٹھ گیا اور سوچنے لگا "تمہیں یاد ہے کہ برسوں پہلے، میری والدہ بارہا مجھے بتا چکی تھیں کہ اِسی راہ پر، اِنہی پتھروں پر ایک دن ایلیاہ اور الیشع ایک دوسرے کا ہاتھ تھامے دریائے یردن کو چیرنے جا رہے تھے"۔

E-23 اِنہی پتھروں پر، جہاں وہ بیٹھا تھا وہاں سے بیس گز سے بھی کم فاصلے پر، ایک دن دو عظیم نبی ہاتھ میں ہاتھ ڈالے دریائے یردن کی طرف جا رہے تھے۔یہ وہی سڑک تھی، وہی پتھر تھے "اوہ، اگر میں اُس وقت زندہ ہوتا تو میں بھاگ کر جاتا اور کہتا 'خداوند خدا کے عظیم خادمو، خداوند سے پوچھو۔خدا تمہاری دعائیں سنے گا'۔میری آنکھیں کھل جائیں گی (جس طرح گزشتہ شب ایک جنم کا اندھا لڑکا یہاں کھڑا تھا)۔میری آنکھیں کھل جائیں گی اور میں دیکھنے کے قابل ہو جاؤں گا۔میں کام کرنے اور اپنی روزی کمانے کے قابل ہو جاؤں گا۔لیکن افسوس کہ وہ نبی گزر چکے ہیں۔وہ کہتے ہیں کہ اب کوئی نبی نہیں آئے گا، اب کچھ باقی نہیں رہ گیا، یہواہ نے ہمیں چھوڑ دیا ہے، اور معجزات کے دن جا چکے ہیں۔اور اب وہ ہم سے یہ توقع کرتا ہے کہ ہم عالمِ بالا کے لئے جئیں۔جب ہم مریں گے تو اوپر پہنچ جائیں گے لیکن اب ہمارے لئے مزید کوئی مدد نہیں ہوگی۔اور مجھے یقین ہے کہ اگر میں الیشع اور ایلیاہ کے پاس گیا ہوتا تو خداوند کے وہ خادم میرے ساتھ اِس طرح کا سلوک نہ

کرتے جس طرح اِس شخص نے کیا، کہ میرے پاس سے گزر گیا۔ مجھے یقین ہے کہ وہ میرے معاملہ پر ضرور غور کرتے اور جب وہ پاس سے گزرتے تو کم از کم میرے لئے دعا ضرور کرتے''۔

E-24 آپ جانتے ہیں کہ بطور خدا کے خادم آپ کو دیکھتے رہنا چاہئے کہ آپ کیا کر رہے ہیں، اِس لئے کہ آپ وہ مرقوم خط ہیں جن کو ہر شخص پڑھتا ہے۔ اے مسیحیو، دوسروں کو سہارا دینے یا کسی کی مدد کے لئے تاکہ اُن کی زندگی میں کچھ خوشی آ جائے، ہر وقت تیار رہا کرو۔ آپ کہیں گے ''میرے پاس شفا کی نعمت نہیں ہے''۔ آپ کو اس کی کوئی ضرورت نہیں۔ کچھ نہ کچھ گذرانیں۔ دعا ہی کر دیں۔ کچھ تو کریں۔ اُنہیں محسوس ہو...... جیسے بھی ہو، اپنی طرف سے اُن کے لئے بہتر سے بہتر کرنے کی کوشش کریں۔ کبھی کسی سے پہلو تہی کرنے، یا سرد مہری دکھانے کی کوشش نہ کریں، خواہ کچھ بھی معاملہ ہو، حتیٰ کہ اگر اُنہوں نے آپ کیساتھ بدسلوکی بھی کی ہو۔ ہر حال میں یہ کریں۔ اگر آپ اپنے دل سے یہ نہ کر سکیں تو پھر آپ خود مذبح پر آئیں اور اُس وقت تک ٹھہرے رہیں جب تک وہ روح آپ کے اندر نہ آ جائے کہ آپ اپنے دل سے اُن لوگوں سے پیار کر سکیں جو آپ سے پیار نہیں کرتے۔ اُس وقت ہی خدا آپ کی دعاؤں کا جواب دے گا، کیونکہ جب تک آپ کے دل میں کوئی بات ہے...... ''اگر میں بدی کو اپنے دل میں رکھوں تو خدا میری نہیں سنے گا''۔ یہ داؤد نے کہا تھا، اور یہ سچ ہے۔ وہ آپ کی نہیں سنے گا۔

E-25 ایلیاہ بھی یہاں سے گزرا تھا اور الیشع بھی یہاں آیا تھا، لیکن بیچارے نابینا شخص کو بتایا گیا تھا کہ معجزات کے دن گزر چکے ہیں۔ پھر اُس نے یاد کیا کہ یشوع نے بھی دریائے یردن کو پار کیا تھا، اور جہاں وہ بیٹھا تھا وہاں سے پانچ سو گز کے فاصلے پر اسرائیلیوں نے اپنے خیمے لگائے تھے۔

اور ایک دن وہ عظیم جنگجو یشوع جس نے موسیٰ کی جگہ لی تھی تاکہ بنی اسرائیل کو موعودہ سرزمین تک لے جائے، اور جب ایک دن وہ باہر آ کر گشت کر رہا تھا، اور یریحو کی دیواروں کو دیکھ رہا تھا اور اِس شہر کو لینا اُس کا اولین ہدف تھا۔ اُس کے سب لوگ اندر تھے اور دروازے بند تھے، اور اوپر بڑے بڑے پتھر دھرے تھے تاکہ جب وہ قریب آئیں تو اُن کے اوپر پھینکے جائیں۔ اور وہ تعجب

کرر ہا تھا کہ وہ اِس شہر کو لینے کے قابل کیونکر ہوگا، کیونکہ یہ اُن کو دے دیا گیا تھا لیکن وہ طریقہ کیا ہوگا جس کا خدا نے منصوبہ تیار کرر کھا ہے۔ اور اُس نے نگاہ کی اور دیکھا کہ اُس کے سامنے ایک عظیم جنگجو کھڑا تھا جو تلوار سونتے ہوئے تھا۔ یشوع نے بھی اپنی تلوار کھینچ لی اور اُس سے ملنے کے لئے اُس کی طرف بڑھا۔ اُس نے کہا ''تو ہمارے ساتھ ہے، یا ہمارے دشمنوں کے ساتھ؟''۔

اور تلوار اُس کے سر سے اوپر دمک رہی تھی۔ اُس نے کہا ''نہیں، بلکہ میں خداوند کے لشکر کا سپہ سالار ہو کر آیا ہوں''۔

زبردست یشوع نے اپنی تلوار پھینک دی، سپر بھی اتار کر نیچے رکھ دی، خَود بھی اتار دیا، اور اُس کے پاؤں پر سجدہ میں گر گیا۔

E-26 اور پھر اندھے برتلمائی نے سوچا'' جانتے ہو کیا ہے؟ وہ واقعہ عین یہاں پر ہوا تھا۔ خداوند کے لشکروں کا وہ عظیم سالار یہاں زمین پر کھڑا تھا، ٹھیک یہاں پر، لیکن معجزات کے دن گزر چکے ہیں'' ۔ وہ نہیں جانتا تھا کہ اُس سے سو گز سے بھی کم فاصلے پر خداوند کے لشکر کا وہی سپہ سالار موجود ہے اور اِدھر ہی کو آ رہا ہے۔

یہ اُس وقت ہوتا ہے جب ہم خدا کے بارے میں سوچتے ہیں، جب ہم تندرست ہو جانے کا تصور کرتے ہیں، جب ہم نجات پا جانے کا تصور باندھتے ہیں، جب ہم اپنے گناہوں کے بارے میں غور کرتے ہیں کہ خدا کے سامنے یہ کتنا بڑا ستم ہے، اور وہ بھی اُس وقت جب وہ قریب آ رہا ہو۔ یہ اُس وقت ہوا جب وہ شاگرد ٹوٹے دلوں کے ساتھ اماؤس کی راہ پر چلے جا رہے تھے اور اُس کے بارے میں سوچ رہے تھے تو یسوع ایک جھاڑی سے نکل کر اُن کے ساتھ ہو لیا اور اُن سے باتیں کرنے لگا۔

E-27 آپ دیکھیں کہ آج کے زمانہ کے مسائل کیا ہیں، ہمارے ذہن پر دولت اور دیگر بہت سی چیزیں ہوتی ہیں، خدا کو ہمارے خیالات کے اندر آنے کو جگہ ہی نہیں ملتی۔ ہم شہر جا کر نئے لباس خریدنا، یا نئے ہیٹ، یا کوئی اور چیز خریدنا چاہتے ہیں، ہمیں سُوزی اور جان کو ملنے جانا ہے۔ ہم

آج رات تاش کھیلیں گے، ہم آج شام گرجا گھر نہیں جاسکتے کیونکہ ''ہم سوزی کو پسند کرتے ہیں''، یا اِس طرح کی دیگر باتیں، یا ٹیلی ویژن کے پروگرام دیکھنا چاہتے ہیں۔ ہمارے ذہن پر اور بہت سی چیزیں ہوتی ہیں۔

کلیسیاؤں نے ہمیں مصروف رکھنے کے لئے اتنے زیادہ ضوابط اور دوسری چیزیں قائم کر دی ہیں، دعائیہ عبادات متروک ہوگئی ہیں۔ عزیزو، ہمیں خدا کے قریب آنے کی ضرورت ہے، تب وہ ہمارے قریب آئے گا۔ یہ سچ ہے۔ لیکن دعائیہ عبادت کی جگہ اور کئی چیزوں نے لے لی ہے۔ اور کئی چیزوں نے حقیقی روحانی پرستش کی جگہ لے لی ہے۔ اوہ، شاید ہم گرجا گھر میں دو یا تین منٹ مزید ٹھہریں گے۔ لیکن میں پسند کرتا ہوں کہ اُس کے سامنے اُس کے چشمہ میں لیٹ جاؤں اور نہاؤں۔ کیا آپ یہ پسند نہیں کرتے؟ اوہ، اپنے ہاتھ بلند کیجئے اور اُس چشمہ میں سے پیجئے، اتنا زیادہ کہ مزید پینے کی گنجائش نہ رہے، بس اُس کی مٹھاس اور بھلائی پر بے خود ہو جائیں۔

E-28 میں ایک نمایاں مبشر، اپنے بھائی، ٹی ایل آسبرن سے گفتگو کر رہا تھا۔ اُس نے کہا ''بھائی برنہم، میں سوچ رہا تھا کہ میرا سارا ہدف روحیں بچانا اور اپنا سارے کا سارا وقت مسیح کے لئے روحیں بچانے کے لئے دے دینا ہے''۔ اُس نے مزید کہا ''پھر میں نے سوچا، ''مسیح کے ساتھ میری اپنی محبت اور عقیدت کیا ہے؟''

مسیح اُس سے بھی محبت کرتا ہے۔ وہ ہم سے محبت کرتا ہے۔ ہم بہت سا وقت صرف کرتے اور بہت سے کام کرتے ہیں، لیکن خدا چاہتا ہے کہ ہم الگ تھلگ ہو جائیں، کہیں بیٹھ جائیں، اور اُس کی پرستش کریں، اُس کے ساتھ گفتگو کریں، اور کرتے ہی جائیں۔ میں یہ پسند کرتا ہوں۔ اوہ، وہ کیا مٹھاس ہے! کسی بھی شخص کی زندگی کا وہ عظیم ترین وقت ہوتا ہے کہ جب وہ بیٹھ جائے اور فقط خدا کی طرف دھیان لگا لے، اور ہر چیز کو اپنے ذہن سے نکال دے۔ اگر آپ ایسا کریں گے، یعنی خدا کے متعلق غور و فکر کریں گے تو ملک بھر میں کوئی گھبراہٹ باقی نہ رہ جائے گی۔ ''تم میرے قریب آؤ، تو میں تمہارے قریب آؤں گا''۔

E-29 اُس سرد صبح کو وہ اندھا بھکاری کانپتا ہوا بیٹھا تھا، اور گرم سورج اُس کی پشت کو نہلانے کی کوشش کر رہا تھا، اور وہ اُس زورآور اور عظیم جنگجو کے بارے میں سوچ رہا تھا جو اُس جگہ سے جہاں وہ بیٹھا تھا اُس دروازے سے کچھ ہی فاصلے پر کھڑا تھا، اور اُس نے یشوع سے گفتگو کی اور اُسے تمام ہدایات دیں، کہ دیواریں کس طرح نرسنگے پھونکے جانے سے گر پڑیں گی، وغیرہ۔ وہ سوچ رہا تھا ''لیکن وہ عظیم خدا مر تو نہیں سکتا۔ وہ ہمیشہ زندہ ہے''۔

عین اُسی وقت اُسے شور سنائی دیا۔ وہی عظیم سپہ سالار اُس دروازے کے راستہ پر یروشلم سے آ رہا تھا۔ اور آپ جانتے ہیں کہ اِس میں کچھ بات ہے، کہ جہاں بھی یسوع ہوتا ہے، وہاں عموماً بہت شور ہوتا ہے۔ میں نہیں جانتا کہ کیوں، لیکن وہاں بہت شور ہوتا ہے۔

آپ جانتے ہیں کہ سردار کاہن جب پاکترین مقام میں داخل ہوتا تھا تو اُسے مسح کرنے کے تیل اور خوشبو سے مسح کیا جاتا تھا۔ اور اُس کی پوشاک کے کنارے پر ایک ایک انار اور ایک ایک گھنٹی ہوتی تھی۔ اور جب وہ چلتا تھا تو ہر قدم پر آواز پیدا ہوتی تھی ''مقدس، مقدس، خداوند کے لئے مقدس''۔ اور جب وہ پاکترین مقام سے واپس آتا تھا تو اِس شور ہی سے باہر والوں کو پتہ چل سکتا تھا کہ وہ زندہ ہے۔ مجھے تعجب ہے کہ اگر کہیں پر کوئی موت واقع نہ ہوتی ہو؟ ٹھیک ہے۔ صرف ایک ہی طریقہ تھا جس سے وہ جان سکتے تھے کہ وہ زندہ ہے، کیونکہ وہ وہاں شور کر رہا ہوتا تھا۔ اور جب وہ پاکترین مقام میں داخل ہوتا تھا تو وہ سن رہے ہوتے تھے کہ آیا وہاں ابھی تک کوئی زندگی موجود ہے۔

E-30 اور جب یسوع دروازے سے باہر آئے تو بہت بڑی بھیڑ چلی آ رہی تھی، اور شاید لوگ بیچارے بھکاری کے اوپر سے ہی گزر گئے ہوں۔ وہ اندھا تھا، اور اُس نے کہا ''یہ کیا ہو رہا ہے؟ یہ کیا مسئلہ ہے؟'' کوئی اُس پر توجہ نہیں دے رہا تھا، اور اُس نے کسی کو پکارتے سنا ''ہوشعنا، ہوشعنا، مبارک ہے وہ جو خداوند کے نام سے آتا ہے۔ ہوشعنا''۔ عورتیں چلّا رہی تھیں۔ مرد چلّا رہے تھے۔ اور وہ دیگر لوگوں کو تمسخر اڑاتے بھی سن سکتا تھا۔

پھر اُس نے یروشلم کی مجلس کے سربراہ اُس کاہن کو بلند آواز سے پکارتے اور کہتے سنا

’’اے جھوٹے نبی، لوگ کہتے ہیں کہ تو نے ایک مردہ کو زندہ کیا۔ ہمارا قبرستان مردوں سے بھرا پڑا ہے۔ آ اوران کو زندہ کرتا کہ ہم تجھے یہ کرتے دیکھ سکیں‘‘۔ لیکن آپ دیکھتے ہیں کہ یسوع نے کبھی شیاطین پر توجہ نہیں دی۔ وہ اُن کو نظر انداز کر دیتا تھا۔ وہ باپ کی طرف اپنا دھیان رکھتا تھا۔ وہ وہی کرتا تھا جو کچھ باپ اُسے دکھاتا تھا۔ اُس نے پتھروں کو روٹیاں نہ بنایا۔ ایک بار اُنہوں نے اُس کے منہ پر کپڑا لپیٹ کر اُس کے سر پر مارا اور پھر کہا ’’اگر تو نبی ہے تو بتا کہ تجھے کس نے مارا، تو ہم تجھ پر ایمان لے آئیں گے‘‘۔ لیکن اُس نے منہ نہ کھولا اور نہ کچھ بولا۔

E-31 جب وہ صلیب پر لٹکا تھا تو اُنہوں نے کہا ’’اگر تو مسیح ہے تو اِن بندھنوں کو کھول دے اور صلیب پر سے اتر آ‘‘۔ وہ یہ کرسکتا تھا۔ یقیناً وہ یہ کرسکتا تھا۔ وہ ایسا کرسکتا تھا، لیکن اگر وہ ایسا کرتا، تو وہ شیطان کو اہمیت دینے والا ٹھہرتا۔ یہ درست ہے۔ جیسا کہ ایک دفعہ بلی سنڈے نے کہا تھا ’’ہر درخت پر پچاس فرشتے بیٹھے تھے اور کہتے تھے کہ ایک بار اپنا ہاتھ ڈھیلا کر کے ہماری طرف اشارہ کردے تو ہم چند منٹوں میں یہ سارا منظر بدل دیں گے‘‘۔

کائفا نے کہا ’’اِس نے اوروں کو بچایا، کیا اپنے آپ کو نہیں بچا سکتا؟‘‘ وہ نہیں جانتا تھا کہ وہ اُسے اُس کی زندگی کا سب سے بڑا درجہ دے رہا تھا۔ اگر وہ خود کو بچاتا تو دوسروں کو نہ بچا سکتا، اِس لئے اُس نے خود کو دے دیا تاکہ اوروں کو بچا سکے۔ میں نہایت خوش ہوں کہ وہ شیطان کی آزمائشوں کا مقابلہ کرنے کی طاقت رکھتا تھا۔

جب آپ لوگوں کو یہ کہتے سنیں ’’مجھے دیکھنے دو کہ آیا وہ اِس کو شفا دیتا ہے، میں دیکھ لوں کہ وہ اِس کو شفا دیتا ہے‘‘ تو جان لیجئے کہ یہ ابلیس ہے۔ یہ وہی آواز ہے۔ سمجھ گئے آپ؟

E-32 ’’اِدھر کونے میں ایک بوڑھا بیٹھا ہے جو پنسلیں بیچتا ہے۔ میں جانتا ہوں کہ وہ اچھا آدمی ہے۔ آ اور اُس کو شفا دے۔ میں دیکھوں کہ آیا تمہارے الٰہی شفا دینے والے ایسا کرسکتے ہیں‘‘۔ یاد رکھئے، یہ ابلیس کی آواز ہے۔ یہ سچ ہے۔ یاد رکھئے، یہ بات کلامِ مقدّس کہتا ہے۔

شیاطین مرتے نہیں ہیں، لہٰذا ان کی تعداد بہت زیادہ ہے، اِس طرح کے بہت ہیں۔

شیطان آدمی کو لیتا ہے، اُس کی روح کو کبھی نہیں۔ خدا بھی آدمی کو لیتا ہے، اُس کی روح کو کبھی نہیں۔ جنگ اِسی طرح چلتی رہتی ہے۔

E-33 اور پھر یہ بھیڑ جب باہر نکلتی اور چلاّتی آ رہی تھی، تو آخر اُس نے پوچھا "یہ کیا ہو رہا ہے؟ یہ کیا معاملہ ہے؟ یہاں کیا مسئلہ ہے؟ یہ بھیڑ کس لئے ہے؟ یہ شور کیسا ہے؟" کوئی اُس کی بات پر توجہ نہیں دے رہا تھا۔

اور مجھے یقین ہے .... آیئے فرض کرتے ہیں کہ وہ کوئی اچھی خاتون تھی جو خداوند یسوع پر ایمان رکھتی تھی، اُس نے قدم بڑھایا اور کہا "بیچارہ بوڑھا......" اور آپ جانتے ہیں کہ جو لوگ مسیح کی پیروی کرتے ہیں اُن کے اندر لوگوں کے لئے ہمدردی ہوتی ہے۔ وہ آگے بڑھی، بوڑھے کو اٹھایا اور کہا "جناب، کیا لوگوں نے آپ کو پتھر پر سے گرا دیا؟"

بوڑھے نے کہا "ہاں بہن۔ یہ کیا ہو رہا ہے؟"

"اوہ، کیا آپ کو سمجھ نہیں آ رہی؟"

"نہیں"۔

"اچھا، کیا آپ نے کبھی یسوع ناصری کے بارے میں سنا ہے؟"

برتلمائی نے کہا "میں یقین سے نہیں کہہ سکتا کہ میں نے کبھی سنا ہے"۔

"اچھا، ناصرۃ کا یسوع وہ عظیم نبی ہے جس کے بارے موسیٰ نے کہا تھا کہ خدا ہمارے لوگوں میں سے کھڑا کرے گا۔ وہ گزر رہا ہے۔ اگر آپ اُس سے مل لیں تو مجھے یقین ہے کہ وہ آپ کی بینائی واپس دلا دے گا"۔

"اوہ، وہ کہاں ہے؟"

"وہ سڑک پر سو یا دو سو گز کے فاصلے پر ہے"۔

وہ اٹھ کھڑا ہوا "اے یسوع، اے ابنِ داؤد، مجھ پر رحم کر۔ مجھ پر رحم کر"۔

اُن میں سے کسی نے کہا "چپ ہو جاؤ۔ تم اتنا شور کر رہے ہو کہ میرے سر درد ہونے

لگا ہے"۔ اردگرد اُن کے دیگر ساتھی بھی کہہ رہے تھے "چپ ہو جاؤ"۔

"اے یسوع، ابنِ داؤد، مجھ پر رحم کر"۔

مجھے یقین نہیں ہے کہ اُس نے اُس کی آواز سنی ہوگی۔ وہاں بہت زیادہ شور ہو رہا تھا۔ لیکن وہ جانتا تھا کہ اگر یہ خدا کا وہی نبی تھا، تو اُسے چھوا جا سکتا ہے۔ مجھے یقین ہے کہ اُس نے جھک کر کہا ہوگا "اے خداوند خدا، اُسے روک۔ خداوند، مجھ پر رحم کر، جبکہ تیرا رحم میرے پاس سے گزر رہا ہے"۔ اور یسوع رُک گئے، اور پیچھے مڑ کر دیکھا۔

E-34 میں اِس کا یقین کرتا ہوں۔ عورت نے اُس کی پوشاک کا کنارہ چھوا۔ اُس نے محسوس کیا کہ قوت اُس میں سے نکلی ہے۔ چند دن بعد، یہ وہی یسوع تھا۔ اُس کے چلّانے سے یسوع نہیں رکا تھا، بلکہ اُس کے ایمان نے اُسے روک لیا۔ اور بائبل کہتی ہے "یسوع رک گیا"۔ بھائیو، جب ایک اندھے فقیر کے ایمان نے اُسے اُس کے قدموں پر روک لیا ، ایک ایسا آدمی جو دروازے کے باہر بیٹھا تھا، جو "معاشرے" سے کٹا ہوا تھا، اور وہ ایک بھکاری، اور غریب، اور چیتھڑوں میں ملبوس، اور اندھا، اور بدحال تھا، لیکن اُس کے ایمان نے خدا کے بیٹے کو روک لیا۔

خدا کے بیٹے کے اوپر کیا تھا؟ وہ یروشلم کی طرف محوِ سفر تھا تاکہ وہاں جہان کے گناہوں کے بدلے مصلوب کیا جائے۔ دنیا میں جو جو بھی گناہ ہوئے اُن سب کا بوجھ اُس کے بیش قیمت کندھوں پر رکھا تھا۔ اُس کا سر ہوا میں تھا۔ گلے سڑے پھل اور سبزیاں اُس پر پھینکی جا رہی تھیں۔

"ایسے شخص سے دُور رہو"۔

جبکہ دوسرے پکار رہے تھے "ہوشعنا، ہوشعنا"۔

کوئی اور پکار رہا تھا "آ، مردوں کو زندہ کر۔ جو کچھ تو کر سکتا ہے ہمیں کر کے دکھا"۔ اِس طرح کی الجھن درپیش تھی، لیکن اُس نے اپنا رُخ یروشلم کی طرف رکھا۔ وہ جانتا تھا کہ وہ وہاں اُن لوگوں کی خاطر مرنے جا رہا ہے جو اُس کے خون کے لئے چلّا رہے ہیں۔

E-35 کیا آپ تصور کر سکتے ہیں کہ یہ کیا تھا؟ اُس کے اپنے ہی فرزند اپنے باپ کے خون کے

لئے چِلّا رہے تھے۔ یہ عین سچائی ہے۔اور پھر جب یہ سب اُس کے کندھوں پر لادا گیا، سب کچھ اُس کے سامنے تھا، اور وہ یہ بھی جانتا تھا کہ وہ اِسی کیلیئے آیا ہے، تو بھی اس بوڑھے اندھے بھکاری کے چِلّانے ، دعا مانگنے، اور ایمان نے اُسے روک لیا۔ وہ مڑا اور کہا ''تیرے ایمان نے تجھے بچا لیا''۔اوہ، میرے عزیزو۔ ''تیرے ایمان نے تجھے بچالیا''۔

میں اُن میں سے کسی کو کہتے سن سکتا ہوں ''خوب ہنسو۔خوب ہنسو''۔ وہ سڑک پر چلا جارہا ہے۔ وہ رک جاتا ہے۔ اُس نے کہا ''اُس نے مجھ سے کیا کہا؟ اُس نے ابھی کیا کہا تھا؟ تیرے ایمان نے تجھے بچالیا''۔ وہ کھڑا دیکھتا رہتا ہے۔ کچھ دیر بعد اُسے اپنی انگلیاں دکھائی دینے لگتی ہیں ۔کچھ واقع ہو رہا تھا۔ اُس کے ایمان کی تصدیق ہو رہی تھی۔ آپ کا ایمان آج رات اُسے روک سکتا ہے۔ اِس بڑی بھیڑ میں، خداوند یسوع کی آمد ہو، اور سب کچھ جو یہاں موجود ہے، یہاں کوئی ایسا شخص نہیں جو اتنا غریب ہو، یا اتنے پھٹے پرانے چیتھڑوں میں ہو، یا اتنا غیر نمایاں ہو، نہ ہی آپ اخلاق اور زندگی کے اعتبار سے اتنے گرے ہوئے ہیں، لیکن آپ اُسے اُس کے قدموں پر ہی روک سکتے ہیں، اور وہ رک جائے گا اور آپ کو بلائے گا۔

E-36 کچھ عرصہ پہلے میں برتلمائی پر کچھ سیکھ رہا تھا جو کئی سالوں سے بینائی سے محروم تھا۔ اُنہوں نے بیان کیا کہ اُس کی ایک بیوی اور چھوٹی سی بیٹی تھی۔ ایک رات اُس کی بیوی بہت بیمار ہوگئی۔ وہ باہر گیا اور دعا کی۔ اُس نے کہا ''خداوند، میری بیوی کو شفا دے۔ اور اگر تو میری بیوی کو ٹھیک کر دے......

لوگوں کو متوجہ کرنے کے لئے اُسے کچھ کرنا پڑتا تھا، ورنہ وہ کبھی اُن کو روک لینے کے قابل نہ ہوتا۔ جیسا کہ ہندوستان میں ہوتا ہے......(برادر آسبرن، اگر آپ اِس وقت یہاں موجود ہیں تو آپ میرا مطلب سمجھ گئے ہوں گے)۔ وہ کوئی چھوٹا بندر یا کوئی پھنئیر سانپ یا کوئی اور چیز لوگوں کو مسحور کرنے کے لئے رکھتے ہیں تاکہ سیاحوں سے جب وہ وہاں سے گزر رہے ہوں پیسے بٹور سکیں۔

E-37 اُنہوں نے کہا کہ برتلمائی کے پاس دو لوٹن کبوتر تھے جو ایک دوسرے کے اوپر سے

قلابازیاں لگاتے تھے۔اور وہ راہگیروں ، سیاحوں اور شہر میں آنے جانے والے لوگوں کی توجہ کھینچ لیتے تھے۔اُس نے کہا ”خداوند، میں اپنی بیوی سے محبت کرتا ہوں۔اگر تو اُسے ٹھیک کر دے،تو میں اپنے دونوں کبوتروں کو کل تیرے آگے قربان کر دوں گا“۔خیر اُس کی بیوی تندرست ہوگئی اور وہ کبوتروں کو قربانی کیلئے لے گیا۔پھر اُس کی چھوٹی سی بیٹی جسے اُس نے اپنی زندگی میں کبھی دیکھا نہیں تھا (وہ اُس کے بینائی کھو جانے کے بعد پیدا ہوئی تھی)،اور جس کی عمر تقریباً بارہ برس تھی۔ کہتے ہیں کہ اُس کے سنہری بال بے حد خوبصورت تھے۔(بلاشبہ یہ چھوٹی سی کہانی ہے)۔ایک رات وہ بیمار ہوگئی۔معالج وہاں آیا اور اُس نے کہا ”برتلمائی، بچی کو بخار ہے۔اور اِس قسم کے بخار کے باعث یہ بچ نہ سکے گی“۔

جب معالج چلا گیا، وہ گھر سے باہر نکلا، ہوا گلاب کی جھاڑیوں سے زور کے ساتھ گزر رہی تھی۔اُس نے اپنا رُخ اوپر کو کیا جہاں اُس کے خیال میں خدا ہوسکتا تھا،اور کہنے لگا ”باپ، میرے پاس کچھ نہیں ہے۔میرے پاس ایک ہی چیز بچی ہے،یعنی میرا برّہ۔(آج کل آپ دیکھتے ہیں .... میں بھول گیا ہوں کہ جو کتا کسی نابینا شخص کی راہنمائی کرتا ہے اُسے کیا کہتے ہیں۔ اندھا اندھے کو راہ دکھاتا ہے......اندھا کتا اندھے انسان کو راہ دکھاتا ہے......یا کتا نابینا انسان کو راہ دکھاتا ہے)۔اُن دنوں کتے کی بجائے وہ ایک برّہ رکھتے تھے جو نابینا شخص کی راہنمائی کرتا تھا۔وہ برّے کو تربیت دیتے تھے۔برتلمائی کے پاس ایک برّہ تھا جو اُسے اُس جگہ پر لے جاتا تھا جہاں وہ بھیک مانگتا تھا۔اور اُس نے کہا ”خداوند،اگر تو میری ننھی بیٹی کو تندرست کر دے،تو میں اپنے برّے کو لے کر جاؤں گا اور اِسے تیرے لئے قربان کر دوں گا“۔

E-38 بچی تندرست ہوگئی۔اور اگلے دن وہ برّے کو قربان کرنے کے لئے ہیکل کی طرف جا رہا تھا۔کاہن اُس وقت زینہ پر کھڑا تھا،اُس نے کہا ”اے نابینا برتلمائی،تو کدھر جاتا ہے؟“

اُس نے جواب دیا ”میں اِس برّے کو خداوند کے آگے قربان کرنے کے لئے ہیکل کو جاتا ہوں“۔

کاہن نے کہا ’’ نابینا برتلمائی، تم اِس برّ ے کوقربان نہیں کر سکتے۔ میں تجھے برّ ے کی قیمت دیتا ہوں، اس سے تو بیچنے والوں سے ایک برّ ہ خرید کرقربانی دے دے‘‘۔

برتلمائی نے کہا ’’ میں نے خدا سے ’’ایک‘‘ برّ ہ قربان کرنے کا وعدہ نہیں کیا تھا، میں نے اُس کے ساتھ اِس برّ ے کا وعدہ کیا تھا‘‘۔

کاہن نے کہا ’’ نابینا برتلمائی، مگرتم ایسا نہیں کر سکتے۔ یہ برّ ہ تمہاری آنکھ ہے‘‘۔

اُس نے کہا ’’ اگر میں خدا کے ساتھ اپنی بات پر قائم رہوں گا، تو خدا اندھے برتلمائی کی آنکھوں کے لئے ایک برّ ہ مہیا کر دے گا‘‘۔ نومبر کے اِس ٹھنڈے دن میں خدا نے یہی کیا، کہ اندھے برتلمائی کی آنکھوں کے لئے ایک برّ ہ مہیا کر دیا۔ پیارے بھائیو اور بہنو، کیا آج شام میں کہہ سکتا ہوں کہ وہی برّ ہ میرے اور آپ کے لئے مہیا کیا گیا ہے۔ خدا نے یہ برّ ہ ہماری عقل کی آنکھوں کے لئے مہیا کر دیا ہوا ہے، یہ برّ ہ ہماری شفا کے لئے مہیا کیا گیا۔ وہ مہیا کیا گیا تھا تاکہ اُس کی روح ہمارے درمیان آج کے دن تک رہ سکے، تاکہ وہ مسیح کو ہمارے لئے حقیقت بنا دے۔ خدا کا برّ ہ مہیا کیا گیا ہے۔

E-39 ’’اے ابنِ داؤد، مجھ پر رحم کر‘‘۔ آیئے دعا کریں۔ رحیم خدا، تو جو رحم اور سچائی سے بھرا ہے ،نابینا فینی کراسبی نے کہا تھا

تو میری تسلی کا چشمہ ہے
میرے لئے زندگی سے بڑھ کر ہے
جو میں تیرے ساتھ زمین پر رکھتی ہوں
یا جو مجھے آسمان پر حاصل ہوگی
اور وہ ایک بار پھر چلاّ اُٹھی کہ
اے نرم خو منجی، میرے پاس سے گزر نہ جا
میری عاجزی کی پکار کو سن لے

جب تو اوروں کو بلا رہا ہے
میرے پاس سے گزر نہ جا

پیارے یسوع، آج شام ہماری عاجزانہ التماس ہے۔ خداوند، آج شام ٹلسہ کے اِس آڈیٹوریم کے پاس سے رکے بغیر اور ہماری خبر لئے بغیر گزر نہ جا۔ ہم پورے دل سے تجھ سے محبت کرتے ہیں۔ ہم دل و جان سے تیری تمجید کرتے ہیں۔ اور ہم ایمان رکھتے ہیں کہ تو آج بھی وہی سپہ سالار ہے، ہماری نجات کا سپہ سالار۔ اور ہم انتظار کر رہے ہیں کہ کسی دن تو جلال میں آئے گا، اپنے ساتھ فرشتوں کی فوج لائے گا تاکہ اپنی بیش قیمت کلیسیا کو حاصل کرے جو دنیا میں سے بلائی اور تیرے خون سے دھوئی گئی ہے، اور اپنے بدن میں تیرا نام لئے پھرتی ہے۔

E-40 آسمانی باپ، میری دعا ہے کہ آج رات تو بخش دے اگر آج یہاں کوئی ایک یا بہت سے لوگ (میں اُن کے دلوں کو نہیں جانتا، تو جانتا ہے) ایسے ہوں جو تجھے اپنے بیش قیمت منجی کے طور پر نہیں جانتے، اور وہ رفاقت کی حدت کو محسوس کریں، تو تیری طرف سے آج اِسی گھڑی ایسا ہو جائے کہ وہ تجھے اور تیری محبت کو قبول کریں، اور تو اُن کے قریب آ جائے۔ بخش دے کہ وہ اب تیرے متعلق سوچیں اور تیرے قریب آ جائیں۔ خداوند، یہ بخش دے۔ بخش دے کہ کوئی لڑکا، لڑکی، آدمی، یا عورت ایسا نہ ہو جو گنہگاری کی حالت میں آج یہاں سے باہر جائے۔ بخش دے کہ آج کوئی برگشتہ شخص یہاں سے باہر نہ جائے، بلکہ جو خدا کے پاس آ گئے ہیں، گناہوں سے معافی پائیں۔ وہ اپنے دل میں چلّائیں، ''اے ابنِ داؤد، مجھ پر رحم کر۔ مجھ پر رحم کر''۔ خداوند، یہ بخش دے۔

E-41 اور اب جبکہ ہم سروں کو جھکائے ہوئے اور آنکھوں کو بند کئے ہوئے ہیں، میں متعجب ہوں کہ آج شام اِن حاضرین میں............

میں چاہتا ہوں کہ آپ فی الحقیقت دیانت دار ہوں اور ہر شخص دعا، دعا، دعا کرے خاص طور پر اُن لوگوں کیلئے جو مسیح سے ناواقف ہیں۔

جب آپ دعا کر رہے ہیں، تو کیا یہاں کوئی ایسا ہے جو اپنا ہاتھ بلند کرنا چاہے گا؟ اِس

زیریں فرش پر، اپنا ہاتھ اٹھائیں، میری طرف نہیں بلکہ اُس کی طرف، اور کہیں ''اے ابنِ داؤد، میں نے تیری نافرمانی کی ہے۔ میں نے تیرے حکموں کو توڑا ہے۔ آج اِس گھڑی مجھ پر رحم کر''۔ کیا آپ اپنا ہاتھ بلند کریں گے تاکہ میں دیکھ سکوں اور آپ کے لئے دعا کر سکوں؟ خدا آپ کو برکت دے۔ خدا آپ کو برکت دے۔ اپنا ہاتھ اٹھایئے اور کہیئے ''بھائی برنہم، میرے لئے دعا کیجئے''۔ خدا آپ کو برکت دے۔ یہ اچھا ہے۔ خدا آپ کو برکت دے۔ ''اے خداوند، میں نے تیرے قوانین کی خلاف ورزی کی ہے۔ میں چاہتا ہوں کہ مجھ پر رحم کر''۔ خدا چارپائی پر پڑے ہوئے اِس شخص کو برکت دے۔ جی خدا کرے کہ آج رات آپ تندرست ہو کر اپنے گھر جائیں۔

E-42 میری دائیں طرف کی بالکونیوں میں، کیا آپ اپنا ہاتھ بلند کریں گے؟ خاتون، خدا آپ کو برکت دے۔ خدا آپ کو برکت دے، یہ اچھی بات ہے۔ کوئی اور بھی اپنا ہاتھ اٹھائے۔ جب ہر آنکھ بند ہے، اور سب دعا کر رہے ہیں، تو فقط اپنا ہاتھ اوپر کیجئے۔ اگر آپ ہاتھ اٹھانا پسند کریں گے تو صرف روح القدس دیکھے گا یا میں۔ بالکونیوں سے لے کر یہاں درمیان تک، کیا اوپر کوئی ایسا ہے جو اپنا ہاتھ اٹھا کر کہے ''میرے لئے دعا کیجئے''۔ خدا آپ کو برکت دے، جی۔ خدا آپ کو برکت دے۔ یہ اچھی بات ہے۔ میری بائیں طرف کی بالکونی والے لوگوں میں سے بھی کوئی اپنا ہاتھ اٹھائے۔ خدا آپ کو برکت دے، خاتون۔ نوجوان، خدا آپ کو برکت دے۔ لڑکپن کی عمر میں یہ عظیم اقدام ہے۔ بیٹا یہ سب سے بڑا کام ہے جو آپ نے کیا ہے۔ آپ نے اب تک بہت سے بڑے بڑے کام کئے ہوں گے، لیکن یہ سب سے بڑا ہے۔

اے نرم خو منجی، میرے پاس سے گزر نہ جا۔ میں تیرے رحم کو چاہتا ہوں۔ میری خواہش ہے کہ میری موت سے پہلے تو مجھے اپنی بادشاہی میں قبول کر''۔ میں نہیں جانتا کہ یہ کب آئے گی۔ شاید آج کی عبادت ختم ہونے سے پہلے ہی آ جائے۔ شاید میرے گھر پہنچنے سے پہلے آ جائے۔ اِنہی راتوں میں سے کسی رات، کہیں نہ کہیں پر، کسی جگہ پر، دن یا رات کی کسی گھڑی، آپ محسوس کریں گے کہ نبض آپ کی کلائی پر آ گئی ہے۔ پھر سب کچھ بس ہے۔ اے میرے عزیزو، اُس وقت تک ایسا

نہ ہونے دیں جب تک آپ خداوند یسوع کو اپنا پیارا شخصی نجات دہندہ نہ جان لیں۔ دعا شروع ہونے سے پہلے، کیا کوئی اَور ہے؟ کسی طرف بھی، کوئی لڑکا، لڑکی، آدمی، یا خاتون؟ خدا آپ کو برکت دے۔

E-43 ہمارے آسمانی باپ، اب رحم فرما۔ اُنہوں نے چلاّتے ہوئے اپنے ہاتھ بلند کئے ہیں کہ ''اے ابنِ داوٗد، مجھ پر رحم کر''۔ اور بخش دے کہ وہ اِسی گھڑی یسوع کو اپنا شخصی نجات دہندہ قبول کر لیں۔ وہ بڑی قدرت کے ساتھ ان کی زندگیوں میں آ جائے۔ یہ نوجوان جو یہاں موجود ہے، خداوند، جس نے اپنا ہاتھ اٹھایا ہے، اِس کیلئے کسی چیز نے بہت گہرائی تک میرے دل میں کچھ کام کیا ہے۔ میری دعا ہے باپ، شاید تو اِسے اپنی خدمت کے لئے خادم کے طور پر بلا رہا ہے۔ میری دعا ہے کہ تو اِسے برکت دے، اور ان سب پیرو جواں کو بھی جنہوں نے اپنے ہاتھ بلند کئے۔ بخش دے کہ یہ سب یسوع کو اپنا نجات دہندہ قبول کر لیں۔ اور پھر جب وہ یہاں سے جائیں تو کسی اچھی کلیسیا میں مسیحی ایمان میں بپتسمہ لیں اور روح القدس پائیں، اور پھر خدا کی خدمت کے لئے نکلیں اور اِس مرتی ہوئی قوم اور مرتی ہوئی دنیا کو مسیح کے پاس لانے کے لئے جو کچھ اِن سے ہوسکتا ہو کریں۔ باپ، یہ بخش دے۔ باپ، آج رات ہمارے پاس سے گذر کر اور ہماری خبر لے۔ ہم یسوع کے نام میں مانگتے ہیں۔ آمین۔

E-44 آیئے مزید آگے بڑھنے سے پہلے اس کا ایک مصرعہ گاتے ہیں ''اے نرم خو منجی، میرے پاس سے گزر نہ جا''۔

اے نرم خو منجی
میرے پاس سے گزر نہ جا
میری عاجزی کی پکار کو سن
جب تو اوروں کو بلا رہا ہے
تو میرے پاس سے گزر نہ جا

منجی، منجی، میری عاجزی کی پکار کو سن
جب تو اوروں کو بلا رہا ہے
تو میرے پاس سے گزر نہ جا

اب بڑے پیار سے، تمام ایماندار اپنے ہاتھ اٹھالیں اور اِسے خاموشی سے گائیں۔

منجی (اب پرستش کی روح کیساتھ، پیغام ختم ہو چکا، آیئے اب خداوند کی پرستش کریں)

، منجی، میری عاجزی کی پکار کو سن
جب تو اوروں کو بلا رہا ہے
تو میرے پاس سے گزر نہ جا

آیئے اب گنگنائیں۔ اپنی آنکھیں بند رکھتے ہوئے دعا کریں۔

E-45 کیا آپ اُس سے محبت نہیں کرتے؟ مجھے کوئی چیز بتایئے جو محبت سے بڑی ہو۔ خدا محبت ہے۔ کوئی شخص کبھی یہ اظہار کرنے کے قابل نہ ہو سکے گا کہ خدا کیسی بڑی محبت ہے۔ وہ الٰہی محبت رکھتا ہے، جو سب سے بڑی محبت ہے۔

میں آج رات منادی کرنے اور مذبح کی بلاہٹ دینے جا رہا تھا۔ لیکن جب میں یہاں پہنچا ،تو میرا ارادہ یکسر بدل گیا۔ میں بلّی سے ملا اور پوچھا ''کیا آپ نے دعائیہ کارڈ تقسیم کئے ہیں؟''

اُس نے کہا ''نہیں تو''۔ اُس نے کوئی دعائیہ کارڈ نہیں دیا تھا۔ لیکن شفائیہ عبادت کے لئے ہمیں کسی دعائیہ کارڈ کی ضرورت نہیں ہوتی۔

کیا آپ چاہتے ہیں..........، کیا آپ آج رات سوچتے ہیں..........کیا آپ اُس سے محبت کرتے ہیں؟ کیا آپ یقین رکھتے ہیں کہ وہ وہی خداوند یسوع ہے؟ کیا آپ اعتقاد رکھتے ہیں کہ آپ کا ایمان اُس تک پہنچ سکتا اور کہہ سکتا ہے ''اے ابنِ داؤد، مجھ پر رحم کر۔ میں حاجتمند ہوں۔ مجھے تیری ضرورت ہے۔ مجھے تیری ضرورت ہے۔ مجھے ہر گھڑی تیری ضرورت ہے۔ اے میرے نجات دینے والے، مجھے اب برکت دے۔ میں تیرے پاس آیا ہوں''۔ کیا آپ ایمان رکھتے ہیں کہ آپ

اُسے چھو سکتے ہیں، اُسے روک سکتے اور مڑ کر یہ کہنے پر مجبور کر سکتے ہیں ''تیرے ایمان نے تجھے بچا لیا''۔آپ جو اُدھر باہر ہیں، کیا آپ ایمان رکھتے ہیں کہ دعائیہ کارڈ کے بغیر ہی آپ ایسا کر سکتے ہیں؟ کیا آپ ایمان رکھتے ہیں کہ آپ کے پاس اِس کے لئے کافی اعتقاد ہے؟ اپنا ہاتھ بلند کیجئے اور کہئے ''میں یقین رکھتا ہوں کہ مجھ میں اتنا ایمان ہے''۔اوہ، یہ طریقہ ہے جس طرح میں آپ کو دیکھنا چاہتا ہوں، یعنی آپ کے ہاتھ اوپر ہوں۔ ''میں ایمان رکھتا ہوں''۔

E-46 ٹھیک ہے۔ میں آپ میں سے کسی کو نہیں جانتا۔ روح القدس جو یہاں موجود ہے آپ سب کو جانتا ہے۔ اُس کی حضوری یہاں موجود ہے، اور وہ آج یہاں موجود تھا۔ وہ آج بھی اُسی طرح کرے گا جس طرح اُس نے تب کیا تھا۔ اگر آپ اتنا ایمان رکھتے ہیں جو اُسے چھو سکے، تو وہ مڑے گا۔ اِس نے ہمیشہ اِسی طرح کیا ہے۔ کیا وہ درست تھا؟ ایمان ہی ہے جو اُسے چھوتا ہے۔ عورت نے اُس کے لباس کو چھوا تو اُس نے مڑ کر کہا ''مجھے کس نے چھوا؟'' اُس نے چاروں طرف دیکھا حتیٰ کہ اُسے وہ عورت مل گئی۔ اُس نے کہا ''تمہارا خون بہنا بند ہو گیا، کیونکہ تمہارے ایمان نے تمہیں بچا لیا۔ (سمجھے؟) تمہارے ایمان نے یہ کیا''۔اور یسوع مسیح کل، آج، بلکہ ابد تک یکساں ہے۔ کیا یہ درست ہے؟

اگر اندھے برتلمائی کا ایمان اُسے روک سکتا تھا۔ اگر فلپس جو وہاں کھڑا اُسے دیکھ رہا تھا نتن ایل کے پاس جا سکتا تھا، نتن ایل کو اُس کے پاس لایا جا سکتا تھا، اور وہ اُسے بتا سکتا تھا کہ اُس کے پاس آنے سے پہلے وہ کہاں تھا۔ جب اندریاس گیا اور اپنے بھائی شمعون پطرس (تب تک اُس کا نام صرف شمعون تھا) کو یسوع کے پاس لایا۔ یسوع نے اُس پر نظر کی اور کہا ''تیرا نام شمعون ہے، اور تیرے باپ کا نام یوناہ تھا''۔ آج رات یہاں بھی وہی یسوع ہے۔ سمجھ گئے آپ؟

E-47 اب جہاں تک آپ کی شفا اور نجات کا تعلق ہے، یہ پہلے ہی ہو چکیں۔ آپ یہ سمجھتے ہیں، کیا نہیں سمجھتے؟ وہ ہماری خطاؤں کے سبب سے گھائل ''کیا گیا''۔ وہ ہماری بدکرداری کے سبب ''کچلا گیا''۔ ہماری ہی سلامتی کے لئے اُس پر سیاست ''ہوئی''، اور اُس کے مار کھانے سے ہم نے

’’شفاپائی‘‘(فعل ماضی)۔

اب آپ جو آج رات چار پائیوں پر پڑے ہیں، اور وہ جو باہر کھڑے ہیں خواہ کسی بھی مرض کا شکار ہیں، آپ کو جو کچھ بھی ہے، اور آپ کو دعا کی ضرورت ہے، خواہ کچھ بھی مسئلہ ہے، خدا آپ کو اور آپ کے ایمان کو جانتا ہے۔ وہ آپ کے لئے سب کرے گا۔ اور اگر وہ ایسا کرے، تو اِس عمارت میں موجود کتنے لوگ کہیں گے’’خداوند، میں تجھ سے محبت کرتا ہوں۔ میں ایمان رکھتا ہوں کہ تو یہاں موجود ہے۔ میں تجھے سراہتا ہوں۔ میں تیرے ساتھ اپنے عہد کی تجدید کرنے جا رہا ہوں‘‘۔ کیا آپ ایسا کریں گے؟ کہئے’’میں تیرے لئے خود کو نیا بناؤں گا‘‘۔

E-48 اب، بیش قیمت ساتھیو، میں آپ کا بھائی ہوں۔ یہ خدا کا کلام ہے۔ بائبل کہتی ہے کہ...... اگر ہم منادی کرتے رہے ہیں (کیا کوئی نیا شخص ہے؟)......ہم اِس ہفتے منادی کرتے اور روح القدس کو کام کرتے دیکھتے رہے ہیں۔ یسوع مسیح کے وسیلے روح القدس نے وعدہ کیا تھا کہ آخری دنوں میں، اُس کی آمد سے کچھ پہلے، وہ پھر اُنہی کاموں کو کلیسیا کے روبرو کرے گا۔ کتنے لوگ اِس ہفتہ کے دوران یہاں موجود رہے ہیں اور اُنہوں نے سنا ہے کہ یہ سکھایا جا تا رہا۔ یسوع نے کہا تھا’’جیسا سدوم کے دنوں میں ہوا......‘‘۔ آپ سمجھ گئے؟ عورت کی طرف فرشتے کی پشت تھی جب اُس نے ابرہام سے پوچھا’’تیری بیوی سارہ کہاں ہے؟‘‘

اُس نے کہا’’وہ تیرے پیچھے خیمہ میں ہے‘‘؟

اور وہ اپنے دل میں ہنسی۔ اُس نے کہا’’سارہ کیوں ہنسی ہے؟‘‘

یسوع نے کہا تھا’’خداوند کی آمد سے پہلے بعین وہی کچھ ہوگا۔ یہ آخری نشان ہے۔ ہمیں شفا کی برکت حاصل ہوگئی تھی............ دیکھئے جب یسوع نے خود کو ظاہر کیا، تو پہلا کام جو اُس نے کیا ، جب یوحنا اصطباغی نے اُسے بپتسمہ دیا تو اُس نے روح القدس کا بپتسمہ پایا۔ اگلی بات ہم یہ دیکھتے ہیں کہ جب اُس نے خدمت کے کام کا آغاز کیا تو اُس نے بیماروں کو شفا دینا شروع کی اور اُس کی شہرت ہر طرف پھیل گئی۔ کیا یہ درست ہے؟ جب یہ سب ہو رہا تھا تو اگلا کام اُس نے یہ کیا کہ اُن کو

مسیح کا نشان دکھانا شروع کیا۔ اور یہی وقت تھا جب اُسے رد کیا گیا۔ اُس وقت ہی اُنہوں نے اُسے مصلوب کیا اور اونچے پر چڑھایا۔ یہ عین اِسی طرح ہے......ہم نے روح القدس کا بپتسمہ پایا اور الٰہی شفا کی عبادات ہوئیں۔ اب ہمارے درمیان اُس کے ظاہر ہونے کے عظیم نشان کی حد آ گئی ہے۔ ہمیں کس قدر خوش ہونا چاہئے، جب ہم یہ نہیں جانتے کہ کون سے وقت دنیا راکھ میں تبدیل ہو جائے گی۔

E-49 کیا آپ جانتے ہیں کہ یہ ہمارے اِس عمارت سے نکلنے سے پہلے بھی واقع ہو سکتا ہے، کہ یہ زمین دھماکے سے اڑ جائے؟ سائنس کہتی ہے کہ یہ آدھی رات کا وقت ہے، جو کہ اِس کے واقع ہونے کا صحیح وقت ہے۔ تمام سائنسدان اور باقی ہر چیز ہل رہی ہے۔ اور یاد رکھئے کہ اِس کے واقع ہونے سے قبل کلیسیا اپنے گھر پہنچ چکی ہو گی۔ تو پھر خداوند کی آمد کس قدر نزدیک ہے؟ تیار رہئے۔ تیار رہئے کیونکہ ہم نہیں جانتے کہ وہ کس گھڑی یا کس لمحہ ظاہر ہو جائے۔ یہ کسی بھی وقت ہو سکتا ہے۔ ہم کلیسیا کے لئے اُس کے آمد کا آخری نشان حاصل کر رہے ہیں۔

اب جب ہم اپنے سروں کو جھکائے ہوئے ہیں تو میں ایک لمحہ کے لئے اِن رومالوں پر دعا کرنا چاہتا ہوں۔

پیارے آسمانی باپ، ممکن ہے کہ یہ رومال کسی غریب قیمتی ماں، بچے، باپ، یا دکھ میں مبتلا کسی شخص کے پاس پہنچے۔ ہم نے بائبل مقدس سے سیکھا ہے کہ لوگ رومال یا پٹکے پولوس رسول کے بدن سے چھوا کر لے جاتے تھے۔ بدروحیں لوگوں میں سے نکل جاتی تھیں۔ بیماریوں سے شفا ہو جاتی تھی۔ باپ، ہم جانتے ہیں کہ ہم پولوس رسول نہیں ہیں، لیکن ہم جانتے ہیں کہ تو آج بھی وہی یسوع ہے۔ یہ پولوس نہ تھا۔

E-50 ایک بار ایسا بھی ہوا تھا کہ بحرِ قلزم بنی اسرائیل اور موعودہ سرزمین کے درمیان حائل تھا، اور خدا نے آگ کے ستون میں سے غضب ناک آنکھوں سے نگاہ کی اور سمندر خوفزدہ ہو گیا، اور پھر دیواریں بن کر کھڑا ہو گیا۔ اور بنی اسرائیل خشک زمین پر چل کر موعودہ

سرزمین کی طرف روانہ ہوگئے۔

اب ، اے باپ ، جب یہ رومال یا کپڑے جب بیماروں پر ڈالے جائیں تو تُو آگ کے ستون میں سے نہیں ، بلکہ اپنے بیٹے کے لہو میں سے دیکھنا ، جس نے یہی وعدہ کیا تھا۔ اور ایسا ہو کہ جب یہ رومال بیماروں پر ڈالے جائیں تو ابلیس خوفزدہ ہو کر بھاگ جائے۔ خداوند ، جب تو اُس پر نگاہ کرے تو اُسے معلوم ہو جائے کہ یہ رومال اُس عبادت میں سے بھیجا گیا ہے جہاں لوگ تیرے پاک روح سے معمور ہیں اور خلوص کے ساتھ دعا کر رہے ہیں۔ وہ اُن سے دُور ہو جائے اور وہ اُسی اچھے اور صحت مندانہ مقام پر پہنچ جائیں جہاں کلامِ مقدّس کہتا ہے " سب سے بڑھ کر یہ کہ تو صحت میں ترقی کرے"۔ ہم اِس مقصد کے لئے اِنہیں یسوع کے نام سے بھیجتے ہیں۔ آمین۔

E-51 اب بڑے مؤدب رہیئے۔ باہر کتنے بیمار ہیں؟ اپنے ہاتھ بلند کیجئے۔ اِس عمارت کے اندر، آپ جہاں پر بھی ہیں، اپنے ہاتھ بلند کیجئے۔ اب، بہت ادب کے ساتھ رہیئے۔

اب کیسی گھڑی ہے! سانس روک لیجئے......اب کچھ ہونے کو ہے۔ اب کچھ واقع ہونے کو ہے، ورنہ بائبل غلط اور میرا دعویٰ جھوٹا ثابت ہوگا ، یا پھر یہ سچی ثابت ہوگی اور ہمارے ایمان کی تصدیق ہوگی۔ فکرمت کیجئے۔ مسیح یہاں موجود ہے۔ اُس نے وعدہ کیا تھا۔ وہ کچھ اَور نہیں کر سکتا بلکہ اپنے وعدے کو قائم رکھتا ہے۔ اگر آپ اپنے پورے دل سے ایمان رکھیں گے، اور اعتقاد رکھیں۔ شک نہ کریں۔

کیا آپ اس کو دیکھتے ہیں؟ ایک روشنی اِس آدمی کے اوپر ٹھہری ہوئی ہے، جس کی آنکھوں میں تکلیف ہے۔ یہ سچ ہے۔ آپ دعا کر رہے تھے، آپ کے ساتھ ہی آپ کا بیٹا بیٹھا ہوا ہے۔ کیا آپ ایمان رکھتے ہیں کہ خدا آپ کے بیٹے کا مسئلہ مجھے بتا سکتا ہے؟ کیا آپ ایمان رکھتے ہیں؟ اُسے اعصابی مسئلہ ہے۔ بیٹا، کیا یہ سچ نہیں ہے؟ کیا آپ اعتقاد رکھتے ہیں کہ خدا مجھے بتا سکتا ہے کہ آپ کون ہیں؟ کیا آپ اِس سے بہتر محسوس کریں گے؟ مسٹر کولم۔ یہ درست ہے۔ کیا آپ اُس روشنی کو دیکھتے ہیں؟ اب، جو آپ نے مانگا تھا اُسے حاصل کیجئے۔

E-52 ٹھیک یہاں ایک آدمی بیٹھا سیدھا میری طرف دیکھ رہا ہے۔ وہ جوڑوں کے درد سے دکھ اٹھا رہا ہے۔ اُسے دل کا دورہ بھی پڑ چکا ہے۔ وہ ایک خادم ہے۔ وہ اِس شہر کا نہیں ہے۔ وہ اِس ریاست کا بھی نہیں ہے، وہ کنساس سے ہے۔ جناب، کیا آپ ایمان رکھتے ہیں کہ خدا آپ کو شفا دے سکتا ہے؟ آپ کو فے ویل واپس جائیں اور اِس تکلیف سے آرام محسوس کریں، کیا آپ ایسا کریں گے؟ آپ کا نام ریورنڈ مِڈ لینڈ ہے۔ جی واپس جایئے اور شفا پایئے۔ میں آپ کو نہیں جانتا۔ اگر یہ سچ ہے تو اپنا ہاتھ اِس طرح لہرایئے۔ میں آپ کے لئے اجنبی ہوں۔ آپ کے ایمان نے آپ کو بچا لیا۔ عزیز دوست، یہ میں نہیں تھا۔ یہ خداوند یسوع مسیح تھا۔ وہ آپ کے درمیان ہے۔ وہ جو کچھ بھی کر رہا ہے، میں صرف اُس کا منہ ہوں، وہ میری آنکھوں سے دیکھ رہا ہے۔ کاش آپ وہ دیکھ سکیں جو میں دیکھ رہا ہوں۔ سمجھ گئے آپ؟ یہ اُس کی بھلائی ہے۔

ایک شخص جو آخر میں بیٹھا ہوا ہے، اُس نے ٹی شرٹ کی طرح چھوٹے بازوؤں والی شرٹ پہن رکھی ہے۔ وہ کسی اور کے لئے دعا کر رہا ہے۔ وہ ایک اور آدمی کے لئے دعا کر رہا ہے جو یہیں بیٹھا ہے۔ یہ کوئی میکسیکن باشندہ لگتا ہے۔ آپ کو معدے کی تکلیف ہے،

کیا ایسا ہی نہیں؟ اُنہوں نے آپ کو یہ نہیں بتایا...... کیا آپ ایمان رکھتے ہیں کہ خدا مجھے بتا سکتا ہے کہ آپ کون ہیں؟ آپ کو جورج کہتے ہیں۔ اُنہوں نے آپ کو نہیں بتایا کہ آپ کی حالت کتنی خراب ہے۔ لیکن ایمان رکھ کر جایئے۔ آپ ٹھیک ہو سکتے ہیں۔ خدا پر ایمان رکھئے۔

E-53 اِس حصہ میں پیچھے، اگر آپ ایمان رکھ سکیں...... یہاں دوسری قطار میں ایک خاتون بیٹھی ہیں۔ وہ اپنا سر جھکائے ہوئے ہیں۔ وہ دعا کر رہی ہیں "اے خداوند خدا، تیرا خادم مجھے پکارے"۔ وہ اپنی لئے دعا نہیں کر رہی۔ وہ اپنے خاوند کے لئے دعا کر رہی ہے۔ اُس کا خاوند اعصابی نظام کی ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے۔ وہ عبادات میں آتا رہا ہے، لیکن اب وہ نہیں آ سکتا تھا۔ وہ بستر سے لگا ہوا ہے۔ اور بیوی اب اُس کے رومال کے اوپر اشکبار رہے، کیونکہ اُس کا شوہر بیچارہ اعصابی شکستگی کے باعث قریب المرگ ہے۔ بہن، خوف نہ کرو۔ جس رومال پر آپ رو رہی ہیں، اِسے لے جا کر اُس پر

ڈال دینا۔شک مت کریں۔وہ اِس تکلیف سے آزاد ہو جائے گا۔اگر آپ ایمان رکھیں تو......

یہاں ایک چھوٹی سی خاتون بیٹھی ہیں۔ایمان نے اِس چھوٹی خاتون کو چھوا ہے۔وہ بھی دعا کر رہی ہے۔اُس کے سر اور آنکھوں میں تکلیف ہے، اور اُس کا معدہ بھی خراب ہے۔یہ چھوٹی سی خاتون ہے۔تھوڑا انتظار کیجئے۔اُس کا نام اینی ہے۔اینی اپنے پاؤں پر کھڑی ہو جائیں، یسوع مسیح آپ کو صحت یاب کرتے ہیں۔

E-54 کیا آپ خداوند یسوع سے پیار کرتے ہیں؟ کیا آپ اُس کی برکات حاصل کرنے کیلئے تیار ہیں؟ کیا آپ مجھے اُس کا خادم مانتے ہیں؟ کیا میں نے آپ کے آگے سچائی بیان کی ہے؟ اب میں یہ کہوں گا......کیا آپ اپنے ہاتھ ایک دوسرے پر رکھیں گے؟ خادم بھائیو، وفادار مبلغو، آپ میں سے کچھ خادم نیچے آ جائیں اور اِن لوگوں پر ہاتھ رکھیں۔خاص طور پر میں چاہتا ہوں کہ اِس عورت پر ہاتھ رکھیں۔بالکونیوں میں، یا جہاں کہیں بھی آپ ہیں، ایک دوسرے پر ہاتھ رکھیں۔

یہاں جو آدمی پراسٹیٹ کی تکلیف کیساتھ بیٹھا ہے، اِس کو بھول جائیں جناب۔یسوع مسیح آپ کو درست کرتے ہیں۔اپنے گھر کو جایئے۔

E-55 آپ جو پیچھے اس ستون کے پاس بیٹھے ہیں، آپ کے پھیپھڑوں میں درد تھا۔اب کوئی خوف نہ رکھیں۔ٹی بی نے آپ کو چھوڑ دیا۔آپ گھر جا سکتے ہیں اور تندرست ہو سکتے ہیں۔مسیح یسوع آپ کو تندرست کرتے ہیں۔یہ موجود ہے۔یہ پوری عمارت کے اندر، ہر طرف اور ہر جگہ موجود ہے۔

اے نرم خو منجی، میرے پاس سے گزر نہ جا
میری عاجزی کی پکار کو سن
جب تو اوروں کو بلا رہا ہے
تو میرے پاس سے گزر نہ جا (اب دعا کریں۔ایک دوسرے پر ہاتھ
رکھ کر دعا کریں)

منجی، منجی

سنیں (جسمانی نہ بنیں۔دعا کریں۔دعا کریں۔اپنا ذہن خدا کی طرف لگائیں۔ساتھ والے شخص کو نہ دیکھیں۔ہر طرف،اپنا دھیان خدا پر لگائیں)

جب تو اوروں کو بلا رہا ہے

(اے ابنِ داؤد، مجھ پر رحم کر)

میرے پاس سے گزر نہ جا

اے منجی،اے منجی،(اپنے ہاتھ خدا کی طرف اٹھائیں اور کہیں ''خداوند یسوع، تیرا شکر ہو'')

آسمانی باپ،اب ہم یسوع مسیح کے نام سے ابلیس کو للکارتے اور اُسے ملامت کرتے ہیں ،یہاں تک کہ بیماری کی ہر قوت، ہر تاریکی اِس جگہ کو چھوڑ دے،اور یسوع کے نام کے وسیلے وہ اِسی وقت شفا پا جائیں۔تمام لوگ اُس کی تمجید کریں۔وہ آپ کے پاس سے گزر نہیں جائے گا۔

☆☆☆☆☆☆☆